



زينة النجوم

جو ہر وقت ہم پنجہ سے زور میں
چمن آخرت باغی ہو ا
وہ محض نہیں اب وہ ساقی نہیں

لٹا ہوا نہیں جاقت گور میں
بہر اگر عزیزوں سے خالی ہوا
کوئی زیست کا لطف ابی نہیں

یہی سبب ہے کہ عیسوی ایذا رسانی حاسدون اور مکاروں کی کہ باعث پریشانی طبیعت انھیں راضی خاطر کا ہوتا ہے
اور ایذا رسانی بہ نسبت اس فقیر کے حاسدون کے بہت ہوتی کہ اس فقیر کو عزیز و گرامی جان کر مثل
کندہ کشتن کے چاہ آلام میں گر دیا اور بسبب حسد و عداوت کے مورد اہتمام کیا اور صدمہ
جان کر اپنی جان اور قصداً مار ڈالنے کا کیا اور ہر صاحب علم و فہم زانچہ میلاد فقیر سے معلوم کر کے
کہ صاحب جلیہ غنیہ اس خاکسار کے لیے کس حد تک مقدر ہوئے ہیں کہ طالع وقت ولادت
میں بڑا سہا اور شری ہی خانہ ہشتمین کہ برج جوزا ہے وہاں میں ہے اور زہرہ شرف
میں خانہ ہشتمین میں ہے اور شمل ایسی شرف میں خانہ ہشتمین میں ہے اور
زحل برج دلو خانہ چہارم و تدرالبع میں ہے اور زنب اور عطارد وہی خانہ ہشتمین میں ہے
پس جس شخص کا طالع برج عقرب ہوگی الدین مغربی نے دخل مفید میں لکھا ہے کہ صاحب
اس طالع کا صاحب حزن و غم ہوگا اور ابو معشری نے موالید الرجال میں لکھا ہے کہ
مقلوب مکتبہ نشر ویری اھوا کا کثیرہ و يقال اھوا کا شدیدہ یعنی صاحب
عقرب جو خبر کر لگا خیر اور سکے بصورت شرابی پر عالم ہوگا اور ہول غم بہت ہے گاہ
اور احوال و آلام شدیدہ اور سکون پہنچنے کے اور غنیہ استفید میں لکھا ہے کہ ذلت
خانہ تین زائچہ وقت ولادت کے اگر ہو بلحقہ حکاکہ میں غلبہ سبب یقولہ یعنی
شخص کو کمزور بات و مصائب بغیر کسی سبب کے کہ اس نے کیے نہوں میں آئینے یعنی وہ
شخص مورد آلام و مہبط اہتمام ہوگا اسی طرح اور دلائل کثیرہ اس زائچہ سے یہ اور بڑا
بہت کہ سبب اسکے کہ برج عقرب برج اسلام ہے اور طالع اسد اللہ الغالب علی بن بوطہ
کا ہے جیسا کہ تاضی میبذی نے فوارخ میں لکھا ہے کہ طالع علی مرتضیٰ اویدان درجہ برج عقرب
کا ہے اور صاحب طالع برج زحمت میں رہتا پس سبب اس کا طالع کے غم و دل بلاغ بنو الرحمہ ہوں دہر

مثل لالہ کے داغ داغ ہے پس ظاہر ہے کہ اسد اللہ الغالب مطلوب کل طالب علی بن خطاب
 اس دنیا سے غافل بن کر ہی صیبتین گذرین وہی میراث بقدر تحمل طاقت کے اس حقیر کو ملی کہ
 بحرف حاسبین کا کیا وہ تک یہ تحیف اپنی گہرین محبوں مفید رہا اور معاذین و دواڑہ کہو لکر کائن
 در آئے اور بایزائی شدید پہنچاے اور صدقات جالکر اویسے اور دیہے قتل کے رہے آخر کو بزور حکم
 عالم وقت گھر سے باہر نکالا اور مجلس میں لے گئے ایک ساعت وہاں مجبوس ہو کر باعجاز الیرالمونین
 رنائی پائی اور ایسے محسوس کبر لوگوں پر منصور و مظهر ہوا اور وہ سب مثل نعل ورجہ ہوئے و وبال میں برکت
 الغرض اس قسم کے مصائب و ٹوٹ بھین بہت حقیر بہت بتلار ہا مگر شکوہ انہی اس غرض ظالمی کا کسی سے
 نہیں کیا جاتا ہی یہ سب مقدور ہوا تھا کہ کچھ قورع میں آیا مگر ایک نقطہ جہاں انہی نظر پڑتا تھا

اے خوش طالع سعید مرا	خیر چاہوں تو چین نہ ہو جائے
یا فی بیٹے کو جان دیا ہر	دریا صحر اے خشک تر ہو جائے
اگ دوزخ سے جو کبھی لوگوں	سج سے دوزخ ضرورہ تر ہو جائے
اگر عروسی کروں خوشی کے لیے	شب اول عروس تر ہو جائے
جادوئے سب یہ پیش آتے ہیں	جسہ گردش کا کچھ اثر ہو جائے

پس صلح طالع ہذا ایسے کمزورات ہیں اور ایسے بقدری کے زمانہ میں کیا لکھ سکتا ہے لیکن بقول
 شیخ سعدی کہ کفارہ ہمیں سہل است و آرزو دل وستان جبل سیاہی خاطر بعض اہل طیب
 کے یہ چند سطرین بطریق اختصار لکھی گئیں امید صاحبان علم حکمت یہ کہ اگر کہیں خطا وقع ہوئی
 تو قلم اصلاح سے بنا دیں اگر سبب اسباب اپنی قدرت کا لکھتے ہیں اسباب کا کردگار انا و اللہ
 تعالیٰ آئندہ علم جعفر و علم طلسمات نجوم میں رسالجات کافی و دوائی قلم بند کر کے ہدیہ ہرستان قدر دانان
 کیے جائینگے اور یہ رسالہ مرتبہ آ و پر ایک مقدمہ و آئندہ باب و ضابطہ کے مقدمہ حکایت شاہ و فرما
 عدم جواز نجوم میں بابت اول بایں کہ علم نجوم فرع علم ریاضی کی ہے علم طبیعی کے باب دوم
 بحث کوکب ثوابت و سیارات میں اور تاثیرات ثوابت میں باب سوم دلائل حصول علم و جہالت
 میں مشمل اور دو فصلوں کے فصل اول دلائل حصول علم میں فصل دوم دلائل جبل میں باب چہارم
 بیان طریقہ تحقیق زائچہ وقت ذرات میں باب پنجم ترجمہ ہوتی ریشک کن جہانک احوال نو دین باب ششم

اوں احکام میں کہ جسے کہ پنجین پیغمبر و خائف ہوتے ہیں مثل او یہ و فصلوں کے فصل اول و نائل
 سعادت بزرگ مولودین فصل دوم دست تربیت کوکب سبعین کہ جسکو فرما دینا کہ تین باب
 ہفتم یا تین جالات تاثیرات جریان نفس کے ترجمہ ہوتی مازا ہی سنتا یا سبب یا تین علم خطوط
 کفایت پیشانی وغیرہ کے خاتمہ یا تین مکتبہ کے لئے دریافت کا نافع ایک کا دوسرے
 مقدمہ یا تین بابیہ کہ علم نجوم ایک علم شریف و لطیف ہے کہ نسبت ہوتا ہے اس سے کہ عالم تغیر
 ہے اور تغیر ہے وہ حادث ہے پس عالم ہی حادث ہے اور جو تغیر ہے وہ ممکن الوجود ہے اور ہر چیز
 خالق صانع اور کائنات بارز گشت حلقہ ممکن الوجود کی طرف واجب الوجود کی ہے اور ثابت ہوتی ہے
 اس سے حقیقت مذہب کی و تصدیق ہوتی ہے اس سے رسالت رسول الامت امام زمانہ کی
 جیسے اللہ الامین ہے کہ جب حضرت صاحب الامر وحی اللہ اثرات فزای عالم میں ہوا وقت
 احمد بن اسحق نے ایک نجوم یہود کو کہ فن حساب میں بجاقت معروف تھا طلب کیا اور کہا کہ ایک
 طمان وقت میں پیدا ہوا ہو تو طالع تولد اور سکا اور زائچہ درست کر اور زائچہ درست کر کے نظر لکھ کر
 کہا کہ سولات کر کے میں اس بات پر کہ یہ مولود تیری نسل سے نہیں ہے مثل اس مولود کے نہیں ہوتا ہے کہ
 پیغمبر ہوتی پیغمبر ہر آئینہ نظر میری ولالت کرتی ہے کہ یہ مولود مشرق مغرب کوہ و صحرا و دریا کا
 مالک ہوگا اور دوسے زمین پر کوئی ایسا نہ ہوگا مگر یہ کہ اسکا دین قبول کرے گا اور اسلامی لایا
 کا قائل ہوگا اتنی اس طرح قبل از وجود و بچہ و مشرق عالم سرور اولاد آدم حضرت رسالتا پیغمبر
 محمد مصطفیٰ کے وزیر شاہین کا دانندہ اسرار نجوم و واقف عوام من علوم تھا اس سے سات سو
 برس پیش از ولالت آنحضرت بعلم نجوم معلوم کیا ہے کہ آنحضرت پیغمبر برحق ہونگا اور اسی
 وہ وزیر مومن مسلمان ہو اور شاہ مین کو بھی مومن مسلمان کیا چنانچہ جناب مرزا باقر
 علیہ الرحمہ نے حلقہ حیدری میں اس قصہ کو بعد ذکر معراج کے ذکر کیا ہے خلاصہ اسکا یہ ہے
 کہ ایک بادشاہ مین کا لقب برحق قبل از وجود و بچہ و آنحضرت حج کو چلا وزیر اوس بادشاہ
 کا علوم نجوم کو خوب جانتا تھا اس سے شاہ مین سے کہا کہ مجھے حساب نجوم سے معلوم ہوتا
 کہ بعد حیدریت کے خدا کی طرف سے اہل زمین پر مین ایک پیغمبر مبعوث ہوگا کہ وہ
 خاتم المرسلین ہوگا اور مین سے شرب کو حیرت فرمائے گا اور امت اوسکی بہترین ہوتا ہوگی

بادشاہین سپاہتاہون کہ اب شہر شرب میں جا کر رہوں اور انتظار اور حضرت کروں شاید میرے
 زندگی میں پیدا ہوں اور اگر بعد میرے مر جائیگا وہ حضرت پیما ہونگے تب بھی میری اولاد
 شرف زیارت سے ہوں حضرت کے مشرف ہوگی جب شاہین نے یہ کلام غوثی علیہ السلام اسے
 درپست ٹٹا کہ وہ شام حال پیرا سے وزیر احمد کہ تو نے گمنام آسمان پر لگائی ہے پس میں کیوں اتنی
 نفرت غیر مترقبہ سے محروم رہوں میں ایک عہد نامہ لکھتا ہوں کہ میں جان و دل سے فدا و حضرت
 کا ہو کر لا اور امت میں اور حضرت کے داخل ہوا پس یہ عہد نامہ میں پیر کا تہمتا ہوں اگر تو فدا
 اور حضرت کی زیارت سے مشرف ہوا تو یہ عہد نامہ میرا حاضر خدمت کرونا اور نہ اپنی اولاد سے
 وصیت کرنا کہ جو کوئی اور حضرت کی زیارت سے مشرف ہو گا وہ میرا عہد نامہ اور حضرت کی خدمت
 میں حاضر کرے ورنہ وہ عہد نامہ لیکر معہ حیدر فقا کے شہر میں کو جوڑ کر سفر شرب اختیار کیا
 اور یہ بیان چمکا انتظار اور حضرت کا کرتے تھے یہاں تک کہ ہر گزرنے والے کے چند پشت سے
 وہ حضرت پیما ہوسے اور انکی اولاد انصار اور حضرت کی ہوئی عرض شاہین معہ وزیر غوثی
 کے قبل از وجود حضرت بسبب علم نجوم کے ہونے مسلمان ہوئے اور علم نجوم میں بیرونی نجوم بھی
 حقیقت امامت پر حضرت صاحب الامر کے گواہی دی پس جب طرح کہ طبیب از روی نبض کے حالات
 دریافت کرتا ہے سبط نجم از روی قرائات و سیر کو ایک تحویل سال عالم احوال عالم معلوم کر سکتا ہے
 اور جب کہ طبیب کا بیان علم غیب نہیں سبط نجم کا بیان بھی علم غیب نہیں ہو سکتا ہی کیونکہ علم
 سوا خدا کے کوئی نہیں بانی اور سبط نجم کوئی حائل ترک طلب معالجت نہیں کرتا ہے کیونکہ
 علاج کوئی نافع ہوتا ہے اور بھی ضرر سبط نجم جویم میں بھی کوئی الزام نہیں آسکتا ہے کیونکہ
 احکام نجومی بھی راست آئے ہیں اور بھی غلط اور جو بات احکام کے غلط ہونے اور راست
 نہ آئیے نہ خیال انجمن میں لکھو یہ اور روئے کافی میں عبد الرحمن بن سہار سے منقول ہے کہ کسی
 حضرت صادق سے پوچھا کہ میں نجوم پر عمل کرتا ہوں اور لو کہ مجھ کو منع کر سکیں تو میں اس کو علم
 میرے دین کو ضرر نہیں پہنچا یشکال تو میں ترک کروں حضرت نے فرمایا کہ تیرے دین کو ضرر نہیں
 پہنچا یشکال لیکن علم بہت بڑا ہے کہ گنہگاروں کو نہیں جانتے ہوا و قلیل اس کا کوئی نفع نہ لگا
 بعد اس کے حضرت نے لو کہ سکتے تھے کچھ حالات پوچھنا اسے عرض کیا کہ میں اس کو کچھ نام نہ

و نہ کسی کتاب میں دیکھا ہے حضرت نے فرمایا اللہ اگر اس حساب کے توبہ سے پس اگر مہمان
 میں تو کما ہوتا تو معلوم ہو کہ کتاب ہے کہ تیری جہا طرف سے قدرت میں یہاں تک کہ ہر ایک سے کام
 حکم حاصل ہو گا اور ان حضرت نے فرمایا کہ تم لوگ فقط طالع قبر سے حساب کرتے ہو کہ حساب اس سے
 استنباط ہو سکتا ہے اور حکم الانوار میں کہ جناب سالقہ سے فرمایا تعلوا من النجوم ما احدثت من یوم فی
 ظلمات اللیلۃ الخجی - یعنی سیکھو علم نجوم کو اس قدر کہ راہ دکھاوے تمکو تاریکیاں میں ہرگز
 رہو یعنی جب اس قدر علم نجوم تمکو حاصل ہو جائے تب باقی ہر ایک کا کردار اور اس سے زیادہ نہ سیکھو پس یاد
 رہے ہیں زیادتی تحصیل علم نجوم سے بہت مستحکم ہیں مہملاؤں کے باقی النظر میں چند دہین معلوم ہوتی
 ہیں اول یہ کہ اگر نجوم کامل کو بدلائل نجومیہ معلوم ہو جائے کہ یہ مولود اپنے باپ کا نطفہ نہیں تو اگر اس سے
 اس راہ کا ہر ایک قوت و کمبود اور ان او کی نظر خلائی میں ذلیل و غار ہونے اور یہ خلاف مرضی اخبار
 کہ خبر دینے والوں کو بنام او کی ماؤں سے کہا کہ اگر ذلیل نہ ہوں اور ماورائے اس کے اظہار اس سے کہا یا عفت
 فساد ہو گا اور اگر اس منہ سے اظہار اس از کسی سے کیا ہو ہی وہ مولود اور ماں او کی اس کی نظر
 حقیر رہے گی دوسرے یہ کہ ممکن ہے کہ وہ نجوم اوس مولود کی ماں سے اس امر کی خبر مخفی طور پر دے اور اس
 اخبار کو سب محبت اور ذریعہ اسطے افضل حرام کے گردانے تیسرے یہ کہ منہ کو معلوم ہو جائے کہ وہ جدید
 ذات جدیدہ یا لا تر حیان جہان سے ہی او طبیعت او کی ان نفس و فجور ہے پس اس وقت
 طبیعت اوس منہ کی ان نفس ہوگی مبتلا بحرام ہونا ممکن ہے اور اگر طبیعت زوجہ بیدگی بال تقویٰ
 تو نجوم کو ممکن ہے کہ بروز ظلمات کے طبیعت اوس زن دلہا یا زانیہ منہ لقا کی انی طرف بال گردانے
 اور مبتلا بنفس و فجور ہو جائے پس ایسی وجوہات سے علم نجوم میں مہارت کامل حاصل کرنا باعث
 از رو بال ہو جاتا ہے اور اگر وہ منہم صلح و تقی ہو اور امور منہیات سے بے تین باز رہے تو سب
 کمال مہارت کے علم نجوم اوس کو ایسا ہے حالات گذشتہ و آئندہ معلوم ہو جاتے ہیں اور یہ
 ایسے الہامات فاضلہ ہو دے اوس کے دل میں فاضل ہوتے ہیں کہ اگر تاب ضبط و تحمل و سکون ہو
 اور بیان کر دے تو باعث اوس کے قتل ہو جائیگا اور اگر اوسے ضبط کر لیا تو جملہ عافیت ہو جاتا ہے
 کہ بر نیاید رکشنگان آواز پس منہم کو چاہے کہ اگر حد کمال تک پہنچے تو متدین اور مہین ہو جائے اور
 کیسے ہمارا کا اظہار کیا کرے اور صنایع و بلایع الہی میں غور فرمایا کرنے اور سکوت اختیار کرے تاکہ

جملہ متعارفین میں ہو جائے اور ضرر جسمانی سے محفوظ رہے اور جاننا چاہے کہ نجوم کو مختار بنا کر
 جاننا کفر نہیں ہے اور اعتقاد کرنا کہ ستارہ و کواکب کوئی اثر بالطبع نہیں ہے یعنی خالق عالم نے نظرات کو اس
 کو اسباب سعادت و نحوست گردانا یا ازراہ عادت کے نہ ازراہ طبیعت کے جس طرح کہ طلوع و غروب
 آفتاب کو سبب شہار و زری کا ازراہ عادت کے کیا ہے مگر جو شخص کہ نجوم کو فائل مختار اور موثر
 بالطبع جانے لگا ہے اور من امن بالحق فقد کفر او سکے واسطے ہو چنا ہے خیر الدین رازی نے
 ستین میں لکھا ہے کہ ملوک و حکم کو اس پر تش کرتے تھے خاصہ جب تارہ ایجو کہ من یا اپنے شہر میں
 ہوتا تھا اور نظرات شخص کے خالی ہوتا تھا او سوقت مشروبات اور متعلقات اس کے جمع کر کے
 عبادت میں اس کو اس کے مشغول ہوتے تھے جیسا کہ اگر کوئی دعوت آفتاب کی کرتا تھا تو طلسم اور چاہا کر دیتے
 اور لباس پر زرد بر کرتا تھا اور باقوت و احرار جہر میں رکھتا تھا اور جو مقام کہ لائق اس کے ہوتا
 وہاں بیکر ریاضت تمام کرتے تھے اور کیا اپنے پاس آنے دیتی تھے اور بعد تمام عمل کے قربانی
 کرتے تھے اور مقصود اور مطلب اس کا حاصل ہو جاتا تھا اور ملوک و حکم یہ سب اسلئے کرتے تھے کہ
 خدا میں اور انکا آفتاب چار دین شریعت میں حرام ہے اگر کوئی ایسا افعال کریگا وہ مرتد ہے
 اور اسے خدا کو چھوڑ کے نجوم کی طرف ایمان لایا اور من امن بالنجوم فقد کفر میں داخل ہوا
 الفرض تفصیل اسکی ضیاء النجوم میں لکھی ہے یہاں سبب اختصار کے اتنی ہی پر لکھ کی گئی ہے
 اول بیان میں اس کے کہ علم نجوم فرع علم ریاضی کی ہے یا علم طبیعی کی پس
 جاننا چاہیے کہ علوم ریاضی طبیعی جزو حکمت ہیں اور حکمت کی دو قسمیں ہیں حکمت نظری اور
 حکمت عملی اور حکمت نظری کی تین قسمیں ہیں ایک علم مابعد الطبیعتہ دوسرے علم ریاضی تیسرے علم
 طبیعی پس اصول علم مابعد الطبیعتہ کی دو ہیں ایک علم الہی دوسرے فلسفہ اولی و رفوع مابعد الطبیعتہ
 کے چند قسم پر ہے مثل معرفت نبوت و امامت و احوال معاد وغیرہ کے اور اصول علم ریاضی کے
 چار ہیں علم ہندسہ اور علم عدد اور علم ہیئت اور علم تالیف یعنی علم موسیقی اور فروع علم ریاضی
 بھی چند قسم پر ہے مثل علم مناظرہ و مرا یا و علم جبر و مقابلہ جبر و افعال و غیرہ اور اصول علم
 طبیعی آٹھ ہیں ایک اسما و طبیعی دوسرے سما و عالم تیسرے علم کون و فساد چوتھے آثار علوی و
 علم معادن چوتھے علم نبات و توین علم حیوان آٹھویں علم انفس اور فروع علم طبیعی بہت ہیں مثل علم

طب اور علم فلاحیت اور علم احکام نجوم وغیرہ کے اور تعریف و تفصیل ان علوم کی محمد بن حسن یعنی
 سلطان الحکماؤد و محققین نصیر الدین طوسی علیہ الرحمہ نے اخلاق ناصر بن گسی نے اور تقسیم
 علم کے بارے میں عقلی کے سطح پر ہو کر جو علم ہے یا وہ مقصود لذاتہ ہو گا یا ہو گا اگر ہو گا تو وہ علم
 منطقی و ادب وغیرہ ہے اور اگر ہو گا تو وہ علوم حکمیہ ہیں اور علوم حکمیہ جو ہیں یا وہ متعلق عقائد
 سے ہیں یا عمل سے اول کو حکمت نظریہ کہتے ہیں دوسرے کو حکمت عملیہ پس اول جو ہی وہ منقسم ہے
 طرف علمی ادنیٰ و اوسط کے اعلیٰ کو علم انہی اور ادنیٰ کو علم طبیعی اور اوسط کو علم ریاضی کہتے
 ہیں اور ریاضی کی چار قسمیں ہیں ہندسہ اور ہیئت اور عدد اور موسیقی اور تفصیل ان اکل علوم
 کی صاحب کتاب کشف الظنون و صاحب ارشاد القاصد نے لکھی ہے یہ مقام اس کے بیان
 نہیں ہے بیان غرض علم احکام نجوم سے ہی اور احکام نجوم غیر علم نجوم ہے اس لیے کہ علم نجوم جاننا
 یا سمجھنا ساتھ حساب کے تو یہی فروع ریاضی میں سے ہی اور علم احکام نجوم جاننا یا سمجھنا ساتھ
 ولایہ طبیعت کے اوپر آثار کے تو یہی فرع طبیعی سے ہی اور فروع علم نجوم کی قسم یہی علم احکام نجوم
 و علم اختیارات و علم دوار کا اور وغیرہ کے پس علم احکام نجوم ایک علم ہے کہ ہی جاننا یا سمجھنا اس کے استدلال
 کرنا ساتھ تشکلات فلکیہ کے اور حوادث سفلیہ کے اور علم اختیارات ایک علم ہے کہ بحث کیجانی ہے
 اوس میں احکام سے ہر وقت کے اور زمان خیر و شر سے اور اون اوقات سے کہ وہ چاہے احتراز کرنا
 بتدائی امور کا اوس میں اور اون اوقات سے کہ مستحب ہے ابتدائی امور اوس میں اور اون اوقات سے
 کہ مباشرۃً موزع اوس کے میں ہیں ہے اس فن میں فخر الدین رازی نے رسالہ اختیار ہے
 علمانیہ لکھا ہے اور علم ادوار کو اور فروع علم نجوم کی ہے اور دراصل احکام نجوم میں اطلاق کیا جاتا
 و زمین شش سو ساٹھ سال کسی کے اور کو اطلاق کیا جاتا ہے اوپر ایک سو بیس سال قمری کے اور
 ہر دور کو زمین تبدیل احوال سے بحث کیجاتی ہے جیسا کہ تین میں فخر الدین رازی نے لکھا ہے
 احوال غرض ہماری یہاں بر علم احکام نجوم ہے یعنی استدلال کرنا ساتھ اوضاع فلکیہ اور اوضاع
 کو ایک مقابلہ اور مقارنہ اور ٹھیک اور تسلسل اور ترقی سے اور اون حوادث کے جو واقع
 ہوئی الی میں فروع احوال جو اور مساوی اور نباتات اور حیوانات کے موضوع اس علم کا کو کہ ہے
 حرکات کواکب میں اور ابتدائی اوس کے اختلاف حرکات نظر و قرآن میں اور غایۃ اسکی علم حاصل ہوتا ہے اول

کہ جو ہو تو الا ہے زبان ہستبال میں اور مویاس مطلب گناہی شرفیاد ہوا کہ اس وقت میں
نبا و سکی ہوئی ہے کہ جب سنس اسد میں تھا اور عطار و سنیلہ میں اور فرقس میں میں حکم خدا ہوا
پر جاری ہوا کہ کوئی بادشاہ اس شہر میں نہ مرے یہ حکم کبب عموم ہے لیکن بالخصوص
پس اگر وقت ولادت کسی شخص معلوم ہو تو اس کے جمیع اعمال و افعال و حسن و علی وغیرہ حکم کرنا مل جاتا
باب اول بیچ بیان تا شیرات کو اکب تو اب ت کے

[illegible]

اور فلک محیط اور فلک اعلیٰ و فلک اقصیٰ اور محد و اوجات کہتے ہیں اور شارع نے اوسکا نام
عرش رکھا ہے اور عرش کے اوپر نہ خلا ہے نہ غلا ہے لہذا اسکا نام عرش رکھا ہے اور عرش کے
انہیں چاروں کو ایک سیارہ سات میں لیکن کو ایک ثوابت خیر محض میں اور انہیں سے چلتے
کو ایک کر صدقین آئی ہیں وہ سب ایک زائچہ میں سات سے ہیں انہی خلافت میں سب سے ایک سیارہ
تو تیزان یا ثوابت کہتے ہیں کہ سیارات میں تو تیز میں بھی وجہ ہے و جماع اول یہ ہے کہ
میں سے کوئی سیارہ خاص کوئی طبیعت اپنی جدا کا نہیں کہنا بلکہ ہر ایک کو ایک ثوابت میں
اور طبیعت سیارہ واحد کے یا دو سیاروں کے ہر سیارے اصول ہوا اور ثوابت فروع و جہ
یہ ہے کہ ثوابت میں سے کیسے کیسے فلک علیہ نہیں ہے بلکہ وہ سب ایک فلک پر زیر عرش ہیں
بر خلاف سیارات کے کہ ان میں سے ہر ایک کیلئے ایک ایک فلک علیہ ہے اور ہر ایک کیو
ایک حرکت خاص اور ایک جہت خاص ہے تیسرے وجہ یہ ہے کہ ثوابت کیلئے رجوع و تہات
وغیرہ نہیں ہے اور سیارات میں رجوع و استقامت و وقوف و قرب بعد وغیرہ ہر ایک کو
مشابہ میں ساتھ فعل اختیاری اور حرکت ارادی کے جو کچھ وجہ یہ ہے کہ سیارات میں
اس عالم سے نہیں حصول آثار و شعاع اور نکاح ہم تک پہنچتے ہیں تو تاثرات بھی اور نکاح ہم میں
تر میں اگرچہ وہ فی انفسہا ضعیف ہوں بر خلاف ثوابت کے کہ فصول آثار و شعاع اور نکاح ہم تک
مشکل ہے اور اس عالم کے مشاکلہ سے وہ بعید ہیں اگرچہ وہ فی انفسہا قوی ہوں پانچویں وجہ
یہ ہے کہ ثوابت کیلئے قیاس نہیں ہوتا جس مقام میں وہ ہیں وہی ایک قوت اور کئے کیلئے
معیں ہے بخلاف سیارات کے کہ ان کو پانچوں اسباب قرآن حاصل ہونیکے قوت حاصل ہوتے
اور بعض کہتے ہیں کہ ثوابت قوی تر ہیں فعل میں اسلیئے کہ یہ بطریق حرکت میں کیونکہ وہ در فلک
الثوابت کا جو میں ہزار سال تسمی کا ہے اور ثوابت ایک ہج کو دو ہزار سال اور ایک ہج
جیسا شہ سال میں تقریباً طے کرتے ہیں ولقبولے سو سال تسمی میں ایک وجہ طے کرتے ہیں
میں ثوابت جب کسی درجہ میں حلول کرتے ہیں تو ایک مدت دراز تک اوسمیں رہتے ہیں اور
ظاہر ہے کہ جو چیز ضعیف ہوا اور دائمی ہوا اس کا فعل قوی ہوتا ہے شے قوی سے کم
میں التعمیر ہو دوسرے وجہ یہ کہ ثوابت اگرچہ بعد میں اس عالم سے لیکن قریب تر ہیں

مبدأ اول سے کیونکہ خاکستہ ششم میں پس ان شرف میں سیارات سے اور تباہ انکابلان سے
میں قوی ترین ہے وہ یہ ہے کہ اگر قواست میں سے کوئی کوکب درجہ طالع یا درجہ حاشیہ
میں کسی مولود کی پڑی تو مولود کو رشیع المنزکات اور عالی مرتبت کرویتا ہی بر خلاف سیارات
کے کہ اگر کوکب تہجد و کبھی کیے درجہ طالع یا درجہ عاشرین پڑے ہیں تو مولود درجہ زمر
نہیں پڑتا ہی اور تا شرات قواست کے اعمال ظلمات میں بہت ہیں اور مالیہ میں بھی بہت ہیں
مثلاً کوکب آخر اندر کہ روشن تر ہے برج حل میں مولود کو غلبہ اور حکومت دریا عطا کرتا ہے
پس اگر زحل اس کے ساتھ ہو تو غایت قوت عطا کرتا ہے اور اگر مشتری اس کے ساتھ ہو تو
اثر او سکام ہو جائیگا اگر اسے درجہ کے عقلمند لوگوں پر حکومت بخشا ہے یا مثلاً دریاں بح
ثور میں چشم جنوں کی طور سے ہر جہاز مخرج کر وہ حکومت و نصرت بخشا ہے پس اگر اس کے ساتھ
زحل ہو تو فاسد کر دیتا ہے حکومت و سلطنت کو اور اگر مشتری اس کے ساتھ ہے مقرر ہو
تو عطا کرتا ہے ملک و تدبیر کو ساتھ امن و عدل کے بغیر اضطراب و جنگ کے اور اگر شمس اس کے
ساتھ پندرہ درجہ پر ہو تو عطا کرتا ہے تمام عالم کو مثل اسکندر کے اور اگر زہرہ اس کے
ساتھ ہو تو حکومت نسوان پر عطا کرتا ہے اگر زمر اس کے ساتھ ہو تو حکومت لونڈی غلام
پر عطا کرتا ہے یا مثلاً عیوق کی جہج جو زامین سے ہر جہاز مخرج و عطا دیدہ کو انکابلان
سے ہے کہ مال کثیر اور خزانہ اور اختیار اور ہر خزانہ سلطان کے بخشا ہے یا مثلاً ساک
اعزل ہے کہ بائیں ہاتھ پر برج سنبہ کے ہر جہاز زہرہ و عطار دیدہ کوکب استخراج ضمیمہ کرے
یا مثلاً کف الخضیب ہر جہاز زحل زہرہ ہے کوکب استجابت و عا ہے کہ بروقت کہنے اس کے خط
لصف النہار و عا استجاب ہوتی ہے لاد عا ظالم یا مثلاً قلب العترب ہر جہاز مخرج و مشتری ہی
کوکب نبوت قلب شریعت میں ہے یہ خاصہ عجیب اس کے ساتھ مخرج و عطار دیدہ اور عطا کرتا ہے
ملک و اوج قاہرہ کو اس طرح خواہن کوکب کے کتاب سرکٹوں وغیرہ میں بتفصیل لکھے ہیں الرحمن
ان تخم لکھتے ہیں کہ کوکب سبع سیارات میں ہیں کوکب ثواب کے جو کوکب جس صورت کے
مخرج پر ہے جب وہ سیارہ اس صورت کے ساتھ جمع ہوگا اس وقت میں اثر او سکام ہوتا
ہر زیادہ ہوگا مثلاً صورت خالیمین سے جو وہ میں صورت جیہ ہے کہ مثل سانپ کے ہے

میں قوی ترین ہے وہ یہ ہے کہ اگر قواست میں سے کوئی کوکب درجہ طالع یا درجہ حاشیہ میں کسی مولود کی پڑی تو مولود کو رشیع المنزکات اور عالی مرتبت کرویتا ہی بر خلاف سیارات کے کہ اگر کوکب تہجد و کبھی کیے درجہ طالع یا درجہ عاشرین پڑے ہیں تو مولود درجہ زمر نہیں پڑتا ہی اور تا شرات قواست کے اعمال ظلمات میں بہت ہیں اور مالیہ میں بھی بہت ہیں مثلاً کوکب آخر اندر کہ روشن تر ہے برج حل میں مولود کو غلبہ اور حکومت دریا عطا کرتا ہے پس اگر زحل اس کے ساتھ ہو تو غایت قوت عطا کرتا ہے اور اگر مشتری اس کے ساتھ ہو تو اثر او سکام ہو جائیگا اگر اسے درجہ کے عقلمند لوگوں پر حکومت بخشا ہے یا مثلاً دریاں بح ثور میں چشم جنوں کی طور سے ہر جہاز مخرج کر وہ حکومت و نصرت بخشا ہے پس اگر اس کے ساتھ زحل ہو تو فاسد کر دیتا ہے حکومت و سلطنت کو اور اگر مشتری اس کے ساتھ ہے مقرر ہو تو عطا کرتا ہے ملک و تدبیر کو ساتھ امن و عدل کے بغیر اضطراب و جنگ کے اور اگر شمس اس کے ساتھ پندرہ درجہ پر ہو تو عطا کرتا ہے تمام عالم کو مثل اسکندر کے اور اگر زہرہ اس کے ساتھ ہو تو حکومت نسوان پر عطا کرتا ہے اگر زمر اس کے ساتھ ہو تو حکومت لونڈی غلام پر عطا کرتا ہے یا مثلاً عیوق کی جہج جو زامین سے ہر جہاز مخرج و عطا دیدہ کو انکابلان سے ہے کہ مال کثیر اور خزانہ اور اختیار اور ہر خزانہ سلطان کے بخشا ہے یا مثلاً ساک اعزل ہے کہ بائیں ہاتھ پر برج سنبہ کے ہر جہاز زہرہ و عطار دیدہ کوکب استخراج ضمیمہ کرے یا مثلاً کف الخضیب ہر جہاز زحل زہرہ ہے کوکب استجابت و عا ہے کہ بروقت کہنے اس کے خط لصف النہار و عا استجاب ہوتی ہے لاد عا ظالم یا مثلاً قلب العترب ہر جہاز مخرج و مشتری ہی کوکب نبوت قلب شریعت میں ہے یہ خاصہ عجیب اس کے ساتھ مخرج و عطار دیدہ اور عطا کرتا ہے ملک و اوج قاہرہ کو اس طرح خواہن کوکب کے کتاب سرکٹوں وغیرہ میں بتفصیل لکھے ہیں الرحمن ان تخم لکھتے ہیں کہ کوکب سبع سیارات میں ہیں کوکب ثواب کے جو کوکب جس صورت کے مخرج پر ہے جب وہ سیارہ اس صورت کے ساتھ جمع ہوگا اس وقت میں اثر او سکام ہوتا ہر زیادہ ہوگا مثلاً صورت خالیمین سے جو وہ میں صورت جیہ ہے کہ مثل سانپ کے ہے

کوکب ثواب

کوکب ثواب

کوکب ثواب

کوکب ثواب

کوکب ثواب

سرودم او ٹھہا ہے ہوئے آلتی ہے پس جب مرجع اور اسکے ساتھ ہوگا تب زمین میں قوت
 ساہوکی زیادہ ہوگی یا مثلاً اسطرکار کے گردن صورت عقاب پر ہے کہ سولہویں صورت ہے صو
 شمالیہ میں ہی پس جب عطارد اسطرکار کے ساتھ جمع ہوگا تب قوت جانورونکی زمین میں
 بہت ہوگی خاصۃً جنکو شکار کرتے ہیں یا مثلاً صورت نہر کہ تیسری صورت ہی صورت چوبیسہ میں سے
 جب زہرہ یا قمر اسکے ساتھ جمع ہوگا تب زمین میں قوت پاشنی زیادہ ہوگی علیٰ ہذا القیاس
 پس اس طرح کو اک ثوابت میں سے ہر ایک کو کتبہ فعل اور اثر مولید ثلثہ وغیرہ میں علیحدہ علیحدہ
 کہ بیان او سکا فی الجملہ کتاب ضیاء النجوم میں ہو چکا اور جاننا چاہیے کہ جسطرح سیارات کے
 منسوبات جدا جدا ہیں اسی طرح ثوابت میں سے بھی ہر ایک کے منسوبات جدا جدا ہیں یہاں پر
 بالاخصاً قمریہ ایک مثال لکھی جاتی ہے کہ مثلاً دُب لکبرین نبات النعش کبری کے سات ساتھ
 ہیں زمین وہ چار ستارے کہ جو شکل تریخ مثل جنازے کے ہیں او نکو نعش کہتے ہیں اور دُتین
 ستارے کہ جو دم پر دُب لکبر کے ہیں وہ نبات کہلاتے ہیں اور نبات لڑکیوں کو کہتے ہیں یعنی
 یہ تین لڑکیاں جنازہ کو او ٹھہا ہے زمین پس نبات میں سے جو ستارہ انتہاء دم پر ہوگا
 نام قائم ہے اور جو وسط ذنب پر ہے او سکا نام عناق ہے اور جو اصل ذنب پر ہے او سکا
 نام جون ہے اور مہدی میں ان ساتوں ستاروں کے نام الگ الگ ہیں اس طرح سے کہ جو
 ستارہ بطرف مشرق ہے او سکو مرجع کہتے ہیں اور مرجع سے دوسرا ستارہ جو بطرف مغرب
 ہے او سکو لبشٹ کہتے ہیں اور لبشٹ سے دوسرا ستارہ جو بطرف مغرب ہے او سکو
 انکر کہتے ہیں یہ تین ستارے نبات کے ہیں اور جو کہ انکر کے بعد ہے او سکو اتر کہتے
 ہیں اور جو کہ اتر کے پاس ہے او سکو گسٹ کہتے ہیں اور جو کہ گسٹ کے پاس ہے
 او سکو پلہ کہتے ہیں اور جو کہ پلہ کے پاس ہے او سکو کرت کہتے ہیں پس وہ لوگ جو بصفت
 فرشتگان ہیں اور ہوائی کے لیے سیر و طیر ہے اور ہمیشہ عالم غیب میں نہرا کرتے ہیں اور
 ہاگ یعنی وہ فرستے کہ جو بصورت بارزیر زمین رہتے ہیں اور وہ لوگ جو بقوت اسون
 پرواز کرتے ہیں یہ سب منسوب ہیں ساتھ ستارہ اول کے یعنی قائمہ کہ جسکو مرجع
 کہتے ہیں اور وہ لوگ کہ جو جس میں سکونت کرتے ہیں یہ منسوب ہیں ساتھ ستارہ دوم

مغرب

منہ

نبات

مشرق

کے یعنی عناق کہ جبکو ویشٹ کہتے ہیں اور طائفہ برہمنان اور وہ لوگ کہ جو ساتھ رحمت
کے اپنے تئیں ہلاک کرتے ہیں یہ مشوب ہیں ساتھ ستارہ سوم کے یعنی جون کہ جبکو انگر
کہتے ہیں اور دریا اور جانوران آبی اور چار پائیاں وحشی یہ سب مشوب ہیں ساتھ
ستارہ آتر کے اور سانپ اور رکھس یعنی جو کہ آدمیوں کو کھاتے ہیں اور وہ شیاطین کہ
جو آدمیوں کو ضرر پہنچاتے ہیں یہ مشوب ہیں ساتھ ستارے بکست کے اور گل و میوہ
اور بیج و درختان مشوب ہیں ساتھ ستارہ پلہ کے و علیٰ ہذا القیاس ہر ایک کوکب کے
منوبات جدا گانہ ہیں پس اگر ستارہ ہی سبعہ نبات الغش نہایت روشن اور خوب گہائی
دین دلیل ہے اوپر سعادت و نیکی و احوال جمیع مخلوقات کے اور اگر بغایت تاریک ہے
نور دکھائی دین یا اونٹن سے دھواں باہر آئے یا خاک برستے معلوم ہو دلیل ہے اوپر بدی
احوال جمیع مخلوقات کے اور اگر بعضہ نہیں سے تاریک و بے نور دکھائی دین یا اونٹن سے
ٹاک برستے یا دھواں نکلتا معلوم ہو دلیل ہے اوپر بدی احوال و سرگروہ کے کہ جو اس
ستارے سے مشوب ہیں اور اگر بعضہ نہیں سے بغایت روشن و نورانی دکھائی دین دلیل
ہے اوپر سعادت و نیکی و اوس سرگروہ کے کہ جو اس ستارہ سے مشوب ہیں اور بیان
اوسکا مجملہ ضیاء النجوم میں ہو چکا ہے پس کوکب ثوابت سیارات میں سے کسی کو حق تعالیٰ
نے عیب و باطل نہیں پیدا کیا ہے مگر انساں کو چشم بصیرت ہونا چاہیے کہ ستاروں کی طرقت
و یکہ کے رہنما خلققت ہذا یا باطلًا سُبْحَانَكَ فَقَدْ عَذَابَ النَّارِ یہ بحث
یہاں مستطرد اگلی غرض اصلی ہماری اس جگہ مولید میں ہے کہ اگر کسی کے درجہ طالع یا درجہ
عاشرین کو کوکب ثابت واقع ہو تو اوسکا اثر بہ نسبت سبع سیارات کے بہت ہوتا ہے
جیسا کہ سلطان الحکامی و المندسین محقق طوسی علیہ الرحمہ نے شرح ثمرۃ الفلک میں
لکھا ہے کہ اگر کوئی کوکب ہست میں درجہ طالع یا درجہ عاشرین یا مقدارن شیر نویہ
یا سم السعادت کے کسی مولودی واقع ہو تو اوس مولود کو اپنے ابا سے جس میں
بحفت بڑا مرتبہ اور بہت بڑے عزت دیتا ہے کہ جو اوسکی حد سے زیادہ ہو کہ یہ بازار کیا
بحد شاہی و حکومت یا منصب بزرگ پہنچاتا ہے مگر لیاذقات عاقبت ایسے لوگ

مذموم ہوتی ہے وجہ اسکی کہ مزاج اوس کو کب ثابت کا مرکب ہوتا ہے مزاج خوش
 کیونکہ ثوابت کے تین قسمیں ہیں اول قدر بزرگ سے ہیں اور اوپر طبیعت سود و مطلق
 کے ہوتے ہیں مانند ہاک اعرال تسرواق کے کہ یہ سعادت مطلق بخشے ہیں دو قسم قدر
 بزرگ یا کمتر اوس سے ہیں اور مزاج انکا ساتھ کسی شخص کے آمیختہ ہوتا ہے مثل قلب
 الاسد و قلب العقرب و عین الثور و منکب الفرس کے کہ یہ کوالب مجاسد و بسیار و عطا یا
 بزرگ دیتے ہیں مگر عاقبت انکی مذموم ہوتی ہے سوم وہ ثوابت کہ خوش مطلق ہوتے ہیں
 مانند صحابیات کے کہ یہ سوائے نحوست کے کوئی سعادت نہیں بخشے ہیں الحاصل تاثیر
 ثوابت حسب طبع موالید میں ثابت ہے سیطر ح طواع قرانات و طالع سال میں بھی مفید
 ہے اور بیان اسکا ضیاء النجوم میں ہو چکا۔ اور کتاب غنیۃ المستفیدین فی الدین
 مغربی نے کہا ہے کہ اگر ایک کوکب کو ایک ثوابت میں سے اوپر مرکز و تدسابع کے
 یا اوپر وسط السماء کے ساتھ آفتاب کے خاصۃ موالید ہماری میں ساتھ قمر کے خاصۃ
 موالید لیلیٰ میں یا ساتھ رب السابع کے ہو دلیل ہے اوپر ارتفاع قدر و بزرگی ملت
 مولود کی اس حد پر کیا اسکے خاندان اور انانے زمان میں وہ مرتبہ کیسے حاصل ہوا
 اور اگر وہ کوکب ثابت مجاسد کسی سیارے کی خاصۃ مجاسد شمس یا قمر کے ہو یا بیت سعد
 یا حد سعد یا شعل سعد میں ہو تو مرتبہ مذکور سے بھی مرتبہ اور قدر و منزلت اسکی
 زیادہ ہوگی مثل حاک اعرال تسرواق و روف کہ مزاج عطار و قمر میں ولالت کرتے
 ہیں کہ وہ مولود معروف و مشہور و کثیر العلم و کثیر السعادت و کرم الطبع و جلیل العطا
 و بعد الغور و صادق القول و قوی الفکر و طویل الکلام و حاضر الجواب و حرب الغنا ہوگا
 پس اگر ایک کوکب ان ثوابت ثلاثہ مذکورہ میں سے و تدسابع میں ہو تو دلیل زیادتی
 علم و عفت کی ہے پس اگر مہج بھی سابع میں ہو تو اکثر امور مذکورہ کو فاسد کر دے گا اور
 اگر عطار و ساتھ کسی ثوابت مذکورہ میں سے بیج طالع یا وسط السماء کے بڑے ثوابت
 و بزرگی مولود کی نظر خلق میں بہت ہوگی اور کلام اوسکا مشابہ کلام نبوت سے ہوگا
 اور ساتھ امور مغنیہ کے کلام کرے گا اور اگر زہرہ ساتھ کسی ثوابت مذکورہ میں سے بیج

طلحہ یا راج کے پڑے تو سعادت ہووے کو ساتھ نخست بلا کے منقلب گردانے کا اور جو ثابت
 کہ برنج مشتری و مریخ میں مثل منطقه الجمار و شمری بانی و قلب السد و قلب العقرب و سر
 طائر کے اگر ایک انہیں سب سے طلحہ یا وسط السد کے ہووے ہووے و معرف و مشہور و سودا
 انکرو حاکم شہر ہوگا اور جسطرت متوجہ ہو شفق و منظر ہوگا اور عالم اور عاقل اور
 کثیر المال ہوگا لیکن موت اوسکی بد ہوگی اور جو ثابت کہ بر مزاج مریخ و زہرہ میں مثل
 عین الثور و منکب الجوزاء الایسر کے پس اگر ایک انہیں سے و تدسایح یا وسط السد میں
 پڑے دلیل ہے کہ ہووے و غنی و مالدار اور مالک زمین کثیر و املاک یسار کا ہوا و بادشاہ
 کی طرح سے حاکم شہر ہوگا اور لشکر پر حکمرانی کرے اور قلعوں کو فتح کرے اور عظمت
 شان اوسکی بہت ہووے اور ساتھ خیر کے مشہور ہووے اور اگر ایک ان دونوں میں سے ساتھ افتا
 کے ہووے اور دوسرا ساتھ قمر کے ہووے بھی پل ہوگا بالکل جب عین الثور درجہ سابع میں پڑے
 تب قلب العقرب درجہ قارب پر ہوگا اس جہت سے دلالت اس کو کب کی اور خیر و
 سعادت کے قوی تر ہے اور مدار برج ان کو اکب کے یعنی کونسا ستارہ کس درجہ پر
 کس برج کے ہے اور احکام دیکر تو ثابت کتابت ضیاء النجوم میں لکھے گئے ہیں
 باب سوم بیچ بیان دلائل علم و جہل کے اور درجہ انجیم وقت کی مشتق آفر و حصول
 فصل اول بیان دلائل حصول علم میں سید علی شاہ تجاری نے کتاب التجار الاشیار
 میں لکھا ہے کہ بنجم کو چاہیے کہ بروقت حکم بیان کرے ایک دلیل پر انکشاف کرے جب تک
 دو چار دلیلین جمع نہوں اور ساتھ نیک سیرتی اور صفائی ذہن اور فراغبالی کی فکر
 کرے اور جانب حق کو مقدم رکھے اور رعایت و مناسبت و لیاقت اشخاص زمان
 و مکان کے بھی کرے تا احکام اوسکے صحیح و درست ہوں لیکن جس شخص کو سم الغیب
 اوپر درجہ طالع کے پڑے یا مشتری ساتھ سم الغیب کے ہو یا اوسکو ناظر ہو خاصہ ظاہر
 علم میں یا کسی و تیرے ناظر ہو یا عطار و خانہ ہفتم میں ہو یا کوئی کو کب سعد ہفتم میں ہو
 خاصہ کہ عطار و تیرے یا تیسرے خانہ سے اوس سعد کو ناظر ہو تو احکام اوسکے اکثر درست
 و درست ہونے اگر چہ اس علم میں کم بضاعت ہو اور اوس کتاب میں لکھا ہے کہ اگر اس

طالع میں ہو خاصہ اگر ساتھ ستم الغیب کے ہو تو دلیل ہے کہ وہ مولود سخنان نبی اور
 گناہ لاری کیگا اور اس سے کرامات ظہور میں آوینگے اور محمدی الدین غریب اندلسی نے
 کتاب غنیۃ المستفیہ میں لال نجوم بہت لکھتے ہیں بعضا دین سے یہ ہیں بلکہ اگر قرخانہ
 مشتری میں ہو کر طالع میں پڑے اور ولادت لیلی ہو وہ مولود منجم اور عالم اور شقی ہوگا
 دوسرے اگر قرخانہ مشتری میں ہو کر نوین پڑے تو وہ مولود منجم اور عالم اور شقی ہوگا تیسرے
 اگر جہوز میں خوشحال ہو دلالت کرتا ہے اوپر کہانت و نجوم کے چوتھے اگر قرمیزان
 میں مسود ہو وہ مولود وہیہ اور صادق الاحکام ہوگا پانچویں اگر قرعطار بیت تاسع
 میں ہو اور وہ بیت تاسع خاتما ہے قرعطار دین سے ہو اور ان کے ساتھ ستم الدین بھی ہو
 اور عطار اپنے خط میں ہوا اور سالم از حاس ہو تو دلیل ہے کہ وہ مولود صاحب نطق
 صحیح و حدس قوی شبیہ بوحی ہوگا خاصہ اگر طالع بروج ناطقہ میں سے ہو جبکہ اگر عطار
 بیت تاسع میں اپنے خط میں ہوا اور سالم از مناس ہو دلیل ہے کہ وہ مولود عالم نجوم
 و علم طب ہوگا اور قتل از وقوع واقعہ کے خبر دیگا پس اگر عطار و مشتری ہوگا تو وہ
 مولود عارف اور ناقد نسوان کا ہوگا اور عالم علوم حکمت و نجوم و طب ہوگا ساؤین اگر
 عطار و طالع میں قوی حال ہو وہ مولود عالم اسرار نجوم و علوم حکیمہ کا ہوگا آٹھویں اگر
 عطار و رب الطالع ہوا اور سعد خانہ سوم یا خانہ پنجم میں ہو وہ مولود بسبب نجوم و سفر
 دین کے منفعت عظیمہ حاصل کریگا نویں اگر عطار و خانہ رطل میں قوی حال ہو وہ مولود منجم
 صلح و مؤلف الخطب العما و معبر الاحلام و مطلع اوپر اسرار خفیہ کے ہوگا دسویں اگر عطار
 اپنی گھر میں ہو وہ مولود عالم کتب نجوم و طب ہوگا گیارہویں اگر عطار و قوس میں مسود
 وہ مولود ساتھ سحر و کہانت کے کلم کریگا بارہویں اگر عطار و گیارہویں خانہ میں پڑے
 اور قوی ہو وہ مولود منجم یا تاجر ہوگا تیرہویں اگر عطار و صاحب حدیثت ہو تو جب
 آفتاب شریک او سکا ہوگا دلالت کریگا اوپر کشف اسرار مکتونہ و علوم خفیہ کے اور جب
 قمر شریک او سکا ہوگا دلالت کریگا اوپر زیادتی علم مولود و کسب سچ امور سعادیات و نجومیات
 وغیرہ کے چودھویں اگر زہرہ خانہ سوم میں قوی ہو کے بڑی دلالت کرتا ہے اوپر

طالع میں ہو خاصہ اگر ساتھ ستم الغیب کے ہو تو دلیل ہے کہ وہ مولود سخنان نبی اور گناہ لاری کیگا اور اس سے کرامات ظہور میں آوینگے اور محمدی الدین غریب اندلسی نے کتاب غنیۃ المستفیہ میں لال نجوم بہت لکھتے ہیں بعضا دین سے یہ ہیں بلکہ اگر قرخانہ مشتری میں ہو کر طالع میں پڑے اور ولادت لیلی ہو وہ مولود منجم اور عالم اور شقی ہوگا دوسرے اگر قرخانہ مشتری میں ہو کر نوین پڑے تو وہ مولود منجم اور عالم اور شقی ہوگا تیسرے اگر جہوز میں خوشحال ہو دلالت کرتا ہے اوپر کہانت و نجوم کے چوتھے اگر قرمیزان میں مسود ہو وہ مولود وہیہ اور صادق الاحکام ہوگا پانچویں اگر قرعطار بیت تاسع میں ہو اور وہ بیت تاسع خاتما ہے قرعطار دین سے ہو اور ان کے ساتھ ستم الدین بھی ہو اور عطار اپنے خط میں ہوا اور سالم از حاس ہو تو دلیل ہے کہ وہ مولود صاحب نطق صحیح و حدس قوی شبیہ بوحی ہوگا خاصہ اگر طالع بروج ناطقہ میں سے ہو جبکہ اگر عطار بیت تاسع میں اپنے خط میں ہوا اور سالم از مناس ہو دلیل ہے کہ وہ مولود عالم نجوم و علم طب ہوگا اور قتل از وقوع واقعہ کے خبر دیگا پس اگر عطار و مشتری ہوگا تو وہ مولود عارف اور ناقد نسوان کا ہوگا اور عالم علوم حکمت و نجوم و طب ہوگا ساؤین اگر عطار و طالع میں قوی حال ہو وہ مولود عالم اسرار نجوم و علوم حکیمہ کا ہوگا آٹھویں اگر عطار و رب الطالع ہوا اور سعد خانہ سوم یا خانہ پنجم میں ہو وہ مولود بسبب نجوم و سفر دین کے منفعت عظیمہ حاصل کریگا نویں اگر عطار و خانہ رطل میں قوی حال ہو وہ مولود منجم صلح و مؤلف الخطب العما و معبر الاحلام و مطلع اوپر اسرار خفیہ کے ہوگا دسویں اگر عطار اپنی گھر میں ہو وہ مولود عالم کتب نجوم و طب ہوگا گیارہویں اگر عطار و قوس میں مسود وہ مولود ساتھ سحر و کہانت کے کلم کریگا بارہویں اگر عطار و گیارہویں خانہ میں پڑے اور قوی ہو وہ مولود منجم یا تاجر ہوگا تیرہویں اگر عطار و صاحب حدیثت ہو تو جب آفتاب شریک او سکا ہوگا دلالت کریگا اوپر کشف اسرار مکتونہ و علوم خفیہ کے اور جب قمر شریک او سکا ہوگا دلالت کریگا اوپر زیادتی علم مولود و کسب سچ امور سعادیات و نجومیات وغیرہ کے چودھویں اگر زہرہ خانہ سوم میں قوی ہو کے بڑی دلالت کرتا ہے اوپر

طالع میں ہو خاصہ اگر ساتھ ستم الغیب کے ہو تو دلیل ہے کہ وہ مولود سخنان نبی اور گناہ لاری کیگا اور اس سے کرامات ظہور میں آوینگے اور محمدی الدین غریب اندلسی نے کتاب غنیۃ المستفیہ میں لال نجوم بہت لکھتے ہیں بعضا دین سے یہ ہیں بلکہ اگر قرخانہ مشتری میں ہو کر طالع میں پڑے اور ولادت لیلی ہو وہ مولود منجم اور عالم اور شقی ہوگا دوسرے اگر قرخانہ مشتری میں ہو کر نوین پڑے تو وہ مولود منجم اور عالم اور شقی ہوگا تیسرے اگر جہوز میں خوشحال ہو دلالت کرتا ہے اوپر کہانت و نجوم کے چوتھے اگر قرمیزان میں مسود ہو وہ مولود وہیہ اور صادق الاحکام ہوگا پانچویں اگر قرعطار بیت تاسع میں ہو اور وہ بیت تاسع خاتما ہے قرعطار دین سے ہو اور ان کے ساتھ ستم الدین بھی ہو اور عطار اپنے خط میں ہوا اور سالم از حاس ہو تو دلیل ہے کہ وہ مولود صاحب نطق صحیح و حدس قوی شبیہ بوحی ہوگا خاصہ اگر طالع بروج ناطقہ میں سے ہو جبکہ اگر عطار بیت تاسع میں اپنے خط میں ہوا اور سالم از مناس ہو دلیل ہے کہ وہ مولود عالم نجوم و علم طب ہوگا اور قتل از وقوع واقعہ کے خبر دیگا پس اگر عطار و مشتری ہوگا تو وہ مولود عارف اور ناقد نسوان کا ہوگا اور عالم علوم حکمت و نجوم و طب ہوگا ساؤین اگر عطار و طالع میں قوی حال ہو وہ مولود عالم اسرار نجوم و علوم حکیمہ کا ہوگا آٹھویں اگر عطار و رب الطالع ہوا اور سعد خانہ سوم یا خانہ پنجم میں ہو وہ مولود بسبب نجوم و سفر دین کے منفعت عظیمہ حاصل کریگا نویں اگر عطار و خانہ رطل میں قوی حال ہو وہ مولود منجم صلح و مؤلف الخطب العما و معبر الاحلام و مطلع اوپر اسرار خفیہ کے ہوگا دسویں اگر عطار اپنی گھر میں ہو وہ مولود عالم کتب نجوم و طب ہوگا گیارہویں اگر عطار و قوس میں مسود وہ مولود ساتھ سحر و کہانت کے کلم کریگا بارہویں اگر عطار و گیارہویں خانہ میں پڑے اور قوی ہو وہ مولود منجم یا تاجر ہوگا تیرہویں اگر عطار و صاحب حدیثت ہو تو جب آفتاب شریک او سکا ہوگا دلالت کریگا اوپر کشف اسرار مکتونہ و علوم خفیہ کے اور جب قمر شریک او سکا ہوگا دلالت کریگا اوپر زیادتی علم مولود و کسب سچ امور سعادیات و نجومیات وغیرہ کے چودھویں اگر زہرہ خانہ سوم میں قوی ہو کے بڑی دلالت کرتا ہے اوپر

علم حساب نجوم و ہندسہ و تعبیر احلام و تصنیف کتب کثیرہ کے پند رہوین اگر زہرہ خانہ
 میں اپنے بعض خطوط میں ہو تو وہ مولود کثیر الا عجب ہوگا سو آئین اگر زہرہ عطار دین
 ہو تو وہ مولود عالم علم حساب نجوم و طب ہوگا سترہوین اگر شمس عقیب میں ہو تو مولود
 کرتا ہے اور معرفہ علم طب نجوم کے آٹھاروین اگر شمس حد زہرہ میں ہو وہ مولود جید علم نجوم
 حدس قوی قریب ہوگا آونیسوین اگر شمس حد عطار دین ہو وہ شخص عالم ہوگا بحساب نجوم
 و تصویر بینیوین اگر شمس حد زحل میں ہو وہ مولود حکیم و کامن و عالم سراسر اکتب ہوگا۔
 اکیسوین اگر مشتری خانہ تاسع میں مسعود ہو اور زہرہ منک ہو تو مولود قبل از وقوع واقعہ
 امور عجیبہ سے خبر دیگا اور عجائبات عمل میں لائیگا بائیسوین اگر مشتری اپنے مثلہ میں
 پڑی ہو تو مولود عارف نجوم و دقائق علوم کا ہوگا تیئسوین اگر رب التاسع طالع میں پڑا ہو
 مولود منجم و نیک نفس نیک دین و عارف بذاہب ہوگا و بیسوین اگر رب بیت ثانی خانہ
 بیوم میں پڑا ہو مولود علم نجوم و علوم خفیہ سے کسب مال کرے گی پچیسوین اگر رب
 وسط السما میں کوئی کوکب ٹواست میں سے پڑا ہو کہ جو مزاج زحل و زہرہ کے ہوں غنی
 الشجاع و فرس السیفینہ و ذنب الاسد کے وہ مولود عالم نجوم و سراسر ہوگا چہ بیست
 اگر سہم السعادت اور سہم الغیب خانہ نہم یا سیوم میں پڑے ہوں اور کوئی سہم ناظر
 ہو اور کوئی سہم خانہ و بال سے ناظر ہو وہ مولود سطح متکلم بالعجائب ہوگا ستائیسوین
 اگر سہم الدین ساتھ مشتری کے یا ساتھ نظر مشتری کے پڑا ہو مولود قبل از وقوع
 واقعہ خبر دیگا اور ساتھ حکمت و فلسفہ و معظہ حسنہ کے لکھ کرے گا اور صادق الروایہ ہوگا
 اٹھائیسوین اگر سہم الدین ساتھ آفتاب کے ہو اور حد احتراق میں ہو وہ مولود
 عالم ہوگا ساتھ سراسر عجیبہ کے آونیسوین اگر شمس اور سہم الغیب اور رب اوسکا
 اور جز و ساق اور جز و تاسع اور سہم السعادت اور طالع ذنب سے اور نظر
 مزج و زہرہ سے اور ترزیع و مقابله عطار دے سے اور سحابیہ سے سالم ہو دلیل
 ہے کہ وہ مولود اخبار بالغیب کرے گا تیئسوین سرکنون میں ابو بکرین و حشیہ سے ہو
 کہ اگر کسی کا طالع اسد یا سنبلہ یا جدی یا دلو ہو اور زہرہ یا احد انھیں طالع مان لیں

ہو وہ مولود علم نجوم و سحر کو حاصل کر لیا اگرچہ وہ سچا ہے خاصہ اگر یہ طالع طالع و
 تعلیم و تعلیم کا بھی ہے اور اگر یہ طالع طالع ولادت نہ ہو لیکن طالع ابتداء تعلیم کا
 ہو تو یہی ایک قسم کی مہارت اور سکون حاصل ہو جائیگی اگرچہ بدو وجہ اصل طالع کے نہ پہنچے
 جیسا کہ عظیم اسطالینوس کہتا ہے کہ میں ایک طالب علم طالبان علم نجوم سے ملتا اور
 مولود و میرزا طالع میرا اور حصول نجوم کے ولادت نہیں کرتا تھا لیکن تحصیل کرنے
 میں اس علم کے مشقت سجدہ کی اور اسکے تحصیل سے باز نہ آیا آخر الامرا سے
 مقصود کو پہنچا اور فائز المرام ہوا کہ جبکہ وہم و گمان یہی محکومت تھا۔ فصل دوم ذکر
 ولادت طالع میں جاننا چاہیے کہ قمر دلیل عقل و نبوی اور شمس دلیل عقل آخری اور
 عطارد دلیل علم و کیا ست پس اگر یہ تینوں قوی حال یا ناظر یا طالع یا بہرہ ہو
 دلیل علم و عقل ہو گئی ہے اور اگر یہ تینوں روی الحال ہوں یا طالع سے ساقط
 ہوں یا آپس میں نظر نہ رکھتے ہوں دلیل جہالت و سفاہت کی ہے اور سلطان الحکما
 و الشہدین محقق طوسی علیہ الرحمہ نے شرح ثمرۃ الفلک میں لکھا ہے کہ قمر دلیل حب ہے
 اور عطارد دلیل عقل و دانش و کیا ست پس جب یہ باہم ناظر ہوں دلیل ہے کہ صاحب
 طالع کو بدن بادش و کیا ست ہوگا اور اگر باہم ناظر نہ ہوں دلیل ہے کہ صاحب
 طالع کو بدن سید اس کی کیا ست ہوگا و اگر کوئی ان میں سے طالع کو ناظر نہ ہو تو مولود
 صاحب صرع ہوگا اور کتاب غلیۃ السیفید میں ہے کہ اگر عطارد و سناہرہ ذنب سے
 ہو دلیل ہے اور بہرہ و کذب مولود کے دوسرے اگر تریع و مقابلہ قمر کا ساتھ
 عطارد کے ہو دلیل ہے کہ مولود و سفید و کذاب ہوگا تیسرے اگر عطارد و خاتہ نہم میں
 ہو اور مشتری کی نظر او سپر نہ وہ مولود جاہل ہوگا چوتھے اگر عطارد و سرطان یا اسد
 میں ہو مولود جاہل و حق ہوگا چوتھے اگر زحل جو تین مغوس ہو مولود جاہل و حق
 ہوگا اور اپنے ملکات سے ساتھ کسی چیز کے نشخ نہ ہوگا ساتویں اگر انصراف قمر کا
 زحل سے طرف عطارد کے ہو مولود جاہل و حسود ہوگا اور اگر انصراف قمر کا عطارد
 سے طرف زحل کے ہو وہ مولود عاقل و بصیر ہوگا آٹھویں پشتک لگن جائیکہ میں ہے

کہ اگر وقت ولادت میں سنائے ہو طین ہوں مولود خدنگار ہوگا اور اگر وبال میں
ہوں تو جاہل محض ہوگا تو سن اگر گیت یا بچوں ہو تو بھی مولود جاہل محض ہوگا دوسری
اگر قمر و ستارہ اور دیگر سا قطر ہوں اور مہر و لون طالع و صاحب طالع سے بھی باطن
ہوں تو سبب آفات نفسی کا ہے اور اگر کسی میں ہوں تو بدتمہ ہے کہ مولود جنت
اتنی اور جاہل ہوگا الحاصل دلائل علم و جبلت میں بہت ہیں اسباب نقص
انہیں چند ولیلون ہر کشف کی گئی۔

باب چہارم در بیان تحقیق تراجم وقت ولادت

پس جاننا کہ کس وقت ولادت کی وجہ الوجود سے ہے اور اس وجہ ہر شے کا ایک
سبب پیدا کیا ہے کہ جب وہ سبب موجود ہوگا تب وہ چیز ظاہر ہوگی اور وہ جب وجود
نے فلک پیدا کیے اور کئی ہزار ستارے اس میں رکھے اور انہیں سب سیارہ کو سات
تک پر سیر دی اور باقی ستارہ کو آٹھ دین فلک پر رکھا اور چار عنصر شعلہ زلزلہ
پیدا کیے اور اجرام علوی کو بحر تہ آب سے اور اجسام نفلی کو بحر زلزلہ اموات کے رکھا
اور ان کے درمیان سے موالید ملنے پیدا کیے مثل خرد و نیک کے درمیان مذکر و مؤنث
وجود پائے ہیں اور حرکت ازلی۔

اشرف المخلوقات کیا اور ساتھ سعادت ہا سے آسمانی و قوت ہا سے انسانی کے
فنیات بگٹے اور حرکات و امزجہ کیا ایک کو غلت و سبب گردانا تاکہ اس عالم میں
ہر ایک طرفہ العین میں کئی ہزار چیزیں کون و فنا و نیست ہستی و نیستی قبول کریں اور
کوئی کیسے ماتم و مشابہ ہو پس حقیقت میں بادشاہ وہی ہے اور فلک انہی نصب
کیے ہوئے اس کے ہیں اور مدبر اور کارکن ساتھ قدرت اس کے ہیں پس تاثیرات
اجرام علوی آدمی زاد میں بہ نسبت دیگر حیوانات کے زیادہ اثر کرتے ہیں اور پھر
اوس شخص میں اثر اس کا ظاہر تر ہوتا ہے کہ فیض فضل الہی او سمین غالب تر ہو
اس لیے احکام نجوم شرعیوں پر بہت اثر اور بہت ہوتے ہیں لیکن وقت ولادت
انسان کو تخلیق کے ساتھ لکن احکام تمام عمر صحت و مرض و حیرہ کنہا چاہیے کیونکہ

پس مثلاً وقت ولادت اگر ۸ گھڑی اور ۵ ۱/۲ مل ہے گھڑی کو چوگنا کیا ۱۷ ۱/۲ ہو سکے اور ۱۷
 سے زیادہ ہیں اسلئے تین اور ملا سکے ۵ ہو سکے اور سورج نوین برج میں ہے یعنی اگر
 سے چوگنا اور شمار کیا تو سورج نوین خانہ میں پڑتا ہے تو نو اور ملا سکے ۸ ہو سکے
 اب ۱۲ اسلئے تقسیم کیا تو کچھ نہ بچا یعنی ۱۲ بجے اور سورج دہن میں ہے تو دہن سے بار
 شمار کیے برجمیک بار ہو ان ہوا معلوم ہوا کہ پراثر پد برجمیک میں ہے اب زائچہ میں کچھ
 کہ برجمیک نہ طالع میں ہے نہ بیجم نہ تخمین معلوم ہوا کہ زائچہ مذکور صحیح نہیں ہے یہہ
 وقت ولادت غلط ہے اسوقت یہ مولود پیدا نہیں ہوا اب پانچ بج چل اور بڑھا دیے
 تو پراثر پد برجمیک سے دہن میں آئیگا یعنی گیارہویں سے بارہویں خانہ میں آئیگا
 اور پندرہ چل اور بڑھا دیئے تو لگن میں آئیگا لہذا جو وقت ولادت پہلے زائچہ میں
 تھا یعنی اگر ۵ ۱/۲ مل اس میں پل اور بڑھا دیئے تو اب وقت تولد ۹ گھڑی ۵ ۱/۲ مل
 ہوا تو ۹ ۱/۲ کو ۶ سے اور ۵ ۱/۲ کا ایک عدد اور جوڑا ۷ ۱/۲ ہو سکے اور دہن میں سورج
 نو اور جوڑے تو ۸ ۱/۲ ملے اب ۸ ۱/۲ کو ۱۲ ۱/۲ پر تقسیم کیا ۱۲ ۱/۲ دو بجے تو سورج
 سے دوسرا خانہ گرے تو پراثر پد گر میں آیا اور گر لگن ہے یعنی طالع وقت برج جدی تھا
 تو اب وقت ولادت صحیح ہوا گر لگن کو ۵ ۱/۲ ملکہا ہے یہ بنا ہوا تھا کہ گھڑی دہن
 چل کے ہے اور بنا بر وقت صحیح کے یعنی ۹ گھڑی ۵ ۱/۲ مل جب وقت لیا جائیگا تو ایک
 دو اسی لگن بڑھ جائیگی اور اگر احتمال وقت ولادت کا اٹھارہ گھڑی سے کم کا تو بڑھا
 گھٹا کر بقاعدہ مذکورہ بالا پراثر پد کو گیارہویں سے نوین خانہ میں لا دیے
 یعنی برجمیک سے کینا میں لاوے تو وہ وقت تولد کا صحیح ہوگا اور میں لگن
 ایکد و اسی گھٹ جائیگی یہ طریقہ زائچہ وقت ولادت کے صحیح کرنے کا ہے اور دوسرا
 طریقہ امتحان کا ہے کہ بوقت ولادت کے دیکھ کے مولود رو یا یا نہیں اور عورتیں
 زچا خانہ میں کتنی تھیں اور پلنگ چراغ وغیرہ کس طرف کو تھا چاہے کہ باب آئندہ میں
 لکھا جائیگا کہ ان دونوں طریقوں سے زائچہ وقت ولادت کو پہلے صحیح کر کے پھر کو کب
 صحیح صحیح جس جس درجہ برہمن کے تب اس کے احکام بنظر غور متامل بیان کرے اور ایک

دلیل پر اکتفا کرے دو چار دہینیں جب ایک چیز پر جمع ہو جائیں تب اس پر حکم لگائے
باب پنجم بیچ ترجمہ لیشک لکن جاتیک کے

اسمین کئی فصلیں ہیں فصل اول در امتحان طالع اذ روے کہ یہ کرنے مولود کے پس
جاننا چاہیے کہ میکہ اور برکہ اور سنگہ اور کرک اور تولائی لکن میں جو پیدا ہوگا وہ جلدی
روئیکا اسیلے کہ میکہ مینڈا ہے اور برکہ بیل ہے اور سنگہ شیر ہے اور کرک ہرن
ہے اور تلا آدمی ہے انہیں آواز ہے اسیلے ان لکھوں میں جو پیدا ہوگا وہ روئیکا
اور کنبہ اور کینا کے لکن میں آدمی آواز ہے اسیلے کہ کنبہ گھڑا ہے اور کرک لڑکی
ہے یہ خود نہیں بولتی ہیں جب کوئی بھلاتا ہے تب بولتی ہیں اسیلے ان لکھوں میں
جو پیدا ہوگا وہ کرک روئیکا اور جو لکھیں باقی ہیں ایسے متھن اور کرک اور برہچیک اور
ہن اور میں انہیں بالکل تر ویکگا اسیلے کہ متھن جوڑا ہے تو جوڑا کہاتے وقت نہیں
بولتے زن شرم آتی ہے اور کرک گنگٹا ہے اسکے آواز نہیں ہے اور برہچیک بھو ہے
اسمین بھی آواز نہیں ہے اور دھن ایک آدمی تیرکمان لیے ہوئے ہے تو تیر مارنے
وقت آدمی نہیں بولتا اور میں مچلی ہے اسمین بھی آواز نہیں اسوا سے ان لکھوں
میں جو پیدا ہوگا وہ تر ویکگا پس پہلے زمانہ طلوع ہر لکن کا معلوم کرنا چاہیے
کہ اگر طلوع طالع میں غلطی واقع ہو تو کل احکام غلط ہو گئے پس جاننا چاہیے میکہ
میں گھڑی اکتالیس بل میں طلوع ہوتی ہے اور برکہ و کنبہ چار گھڑی تیرہ بل میں
طلوع ہوتی ہے اور متھن و کرک پانچ گھڑی چار بل میں طلوع ہوتی ہے اور
جدول اوسکی یہ ہے

طالع	حمل	قور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	توس	جدی	دلو	حوت
لکن	میکہ	برکہ	متھن	کرک	سنگہ	کینا	تلا	برہچیک	دھن	کرک	کنبہ	میں
گھڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۳	۳
بل	۴۱	۱۳	۴	۴۲	۴۵	۳۵	۳۵	۴۵	۴۲	۴	۱۳	۴۱

فصل دوم میں اور میکہ میں جو پیدا ہوگا تو زچا خانہ میں دو عورتیں ہونگی اور برکہ

اور کہہ میں جو پیدا ہو گا تو نہ چا خانہ میں چار عورتیں ہونگی اور تھلا اور تھلا اور کنیا لگن میں جو پیدا ہو گا تو سات عورتیں ہونگی اور دہن اور کرک میں جو پیدا ہو گا تو پانچ عورتیں ہونگی اور مہتن اور کر اور سنگ اور برہمیک میں جو پیدا ہو گا تو نہ چا خانہ میں تین عورتیں ہونگی اور لگن سے چند رمان تک جتنی گرہ لینے ستارہ بیچ میں بڑے ہوں اوتنی عورتیں نہ چا خانہ میں ہونگی پس جتنے پاک گرہ ہوں گے اوتنی بڑے عورتیں نہ چا خانہ میں ہونگی اور جتنے کمرنگ گرہ ہوں اوتنی کنوار بان ہونگی اور جتنے مہمک گرہ ہوں گے اوتنی سہاگنی ہونگی۔

فصل امتحان پلنگ و غیره

مولود کے بوقت ولادت زائچہ میں جہان راس ہو اور وسط کو پلنگ ہوگا اور جس طرف منگل ہوگا اور وسط پلنگ لوٹا ہوگا اور بوقت ولادت زائچہ میں جہان سینچر ہوگا اور وسط کو لوہا ہوگا ایسے کہ سینچر لوہے کا ٹانگ ہے اور جہان منگل ہوگا وہاں آگ ہوگی اور سمت ہر خانہ کی اس زائچہ سے معلوم ہوگی اور جس طرح کہ ہر خانہ ایک ایک سمت سے متعلق ہے اس طرح ستارے بھی ایک ایک سمت سے متعلق ہیں سوچ اور سکھ پورب سے چند رطلان و سینچر پچم سے منگل دراہ و دکن سے بدھ و برہت اور تر سے اور چار گوشہ بھی چار ستاروں سے متعلق ہیں سکھ راگنی کوئے سے دبرہست الیسان کوئیسے و قمر یاب کوئیسے دراہ تیرت کوئیسے جیسا کہ اس زائچہ میں مندرج ہے اور ذکر اس کا خلاصہ النجوم میں ہو چکا۔



فصل شکر اور کنیا اور دہن اور مین اور کرک اور تلامین جو پیدا ہو گا تو زمین سے اونیخی

جگہ پر پیدا ہوگا اور سکہ برکہ متھن برچک مکر کنہ میں زمین پر پیدا ہوگا فصل زراعت و ولادت
 میں ہوان سوچ ہو اور سلطان چراغ ہوگا ایسے کہ سوچ روشنی سے متعلق ہے فصل وقت
 ولادت گن میں یاغ و ششم میں اگر قمر تو تیل چراغ میں ہوگا اور اگر نہ ہرہ و نسل نہ دہم
 میں ہون اور پانچین میں قمر ہو تو چراغ تیل سے بہرہ ہوگا کیونکہ سفیر اور چند رمان تیل کے
 مالک ہیں اور خلد و سب سے سفیر کا اور اچھے خانوں میں ہیں ایسے تیل کی افراط ہوئی و اگر
 آٹھویں بدہ ہو تو چراغ لوٹا ہوگا اور اگر آٹھویں مشتری ہو تو چراغ میں جی تھوکی اور
 اگر بوقت ولادت استر لگن ہو یعنی برج ثابت طالع ہو تو چراغ اپنے مقام پر ہوگا اور اگر
 چیز ہو یعنی برج منقلب طالع ہو تو چراغ کیے ہاتھ میں ہوگا اور اگر دو سبھا و لگن
 ہو یعنی برج قوجہ میں طالع ہو تو ایک نے دوسرے کے ہاتھ میں چراغ دیدیا ہوگا
 کیونکہ استر لگن ثابت ہے اور چتر متحرک ہے اور دو سبھا و ادھی ثابت آدمی متحرک
 ہے و اگر بوقت ولادت لگن اور قمر کے بیچ میں سوچ ہو تو چراغ میں لگی ہوگا اور
 اگر سفیر ہو تو سیٹھا تیل ہوگا و اگر باقی گرہ ہون تو تیل ہوگا کیونکہ سوچ کی کا مالک ہے
 اور سفیر کا تیل کا اور تلی کا مالک ہے فصل بوقت ولادت اگر بارہویں چند رمان
 اور شگل ہو تو مولود کی بائیں آنکھ میں خلل ہوگا کیونکہ چند رمان بائیں آنکھ ہے اور
 بارہوان خانہ راست اور شگل نخس اصغر کے ساتھ قمر کو تکلف ہے و اگر قمر کے ساتھ فقط
 سفیر ہو تو خلل کم ہوگا اور اگر قمر کے ساتھ شگل اور سفیر دونوں ہوں تو خلل آنکھ میں
 زیادہ ہوگا اور اگر بارہویں سوچ اور راہو ہو مولود کی دھنی آنکھ میں خلل ہوگا کیونکہ
 سوچ دھنی آنکھ ہے اور بارہوان گہرا ہے اور راہو کے ساتھ اوسین ہوتو زیادہ
 ناقص ہوا اور راہو دھن ہی سوچ کا ایسے سوچ کو زیادہ تکلیف ہو لاندھنی آنکھ میں
 خلل ہوگا اور اگر راہو نہ تو شگل ہو تو سوچ کو تکلف نہ ہو کیونکہ شگل دوست ہے
 سوچ کا اور اسی طرح اگر بوقت ولادت سوچ اور راہ دوسرے خانہ میں ہوں تو بخوبی ہی
 آنکھ میں خلل پیدا ہوگا اور اگر سکر اور راہ ایک خانہ میں ہوں تو بھی مولود کی آنکھ میں
 خلل ہوگا کیونکہ شکر بھی آنکھ سے متعلق رکھتا ہے اور راہ کے سبب سے خراب ہو گیا ہو تو

چشم مولود خراب ہوگی **فصل** اگر سر و پشتی برج محل میں تیسرے خانے میں ہوں اور
 سوچ اور نکل ہو تو مولود کو نگاہ ہوگا **فصل** اگر وقت ولادت نکل سنگہ ہوا اور تین
 سینچر ہو تو وہ ولود اپنے دین میں نہ رہے گا و اگر وقت ولادت سینچر چھٹے خانے میں ہو مولود
 چہرہ دن یا چھٹے میں اپنے گھر سے دوسرے کے گھر میں جائیگا **فصل** وقت ولادت
 اگر تیسرے خانے میں سوچ ہو تو بڑے بھائی کو مارے کیونکہ سوچ بڑا ستارہ ہے
 اور اگر نکل ہو یا سینچر ہو تو چھوٹے بھائی کو مارے اور اگر راہ ہو تو بڑے چھوٹے
 دونوں کو مارے اور اگر گیت ہو تو بہن بھائی کوئی نہ رہے اور اگر تیسرے خانے میں شتری
 ہو تو مولود کا بھائی مر جائیگا اور اگر کن میں بہت ہو اور دوسرے سینچر ہو اور تیسری
 راہ ہو تو مولود کا بھائی مر جائیگا **فصل** اگر وقت ولادت تین ستاروں کو سرف ہو
 تو مولود اچھ ہوگا اور اگر تین ستارے اپنے گھر میں ہوں تو مولود نائب راجہ کا ہوگا
 اور اگر تین ستارے ہبوط میں ہوں تو مولود دھند سنگار ہوگا اور اگر وہال میں ہوں
 تو جابل تخص ہوگا **فصل** وقت ولادت زائچہ میں جو ستارہ ہبوط میں ہو تو اس
 راس کا مالک یا اس ستارے کا شرف جس برج میں ہو اس برج کا مالک کیندر یا تکر
 میں ہے قندیا مال التمدین ہو تو مولود راجہ ہوگا کیونکہ کیندر اور تکر کو ان اچھے خانے
 میں **فصل** اگر چاروں کیندر میں کوئی گرد نہ ہو تو مولود فقیر اور بد نصیب ہوگا
فصل اگر کثیت پانچویں خانے میں ہو خواہ شرف کا ہو خواہ ہبوط کا تو وہ مولود
 بیک مالیک اور جابل ہوگا اس لیے کہ کثیت خمس پانچویں خانے کی مشروبات
 کو کہ علم و اولاد خوشی وغیرہ ناس کرے گا بسبب اپنی خمس کے و اگر پانچویں پانک
 ہوئے کوئی بد ستارہ ہو تو مولود کو اولاد سے رکے گا کیونکہ پانچویں خانے اولاد
 کا ہے اور بد ستارے نکل و سینچر و سوچ و راہ و بخت بہن اور نیام ستارے
 چار ہیں بد و بر بہت و سکر و چہرہ ان گرجندہ ان تحت الشعاع میں پانچویں خانے
 پانچویں بعد تک بد **فصل** اگر زائچہ میں شتری کیندر میں ہو تو مولود کی عمر از
 ہو اور اگر آٹھویں میں ہو تو موت کی ناس کرے تا سب سے عمر دراز کرے تا کہ شتری

جہاں ہوتا ہے اوس خانہ کی منسوبات کو ناس کرتا ہے اور جس خانہ کو دیکھتا ہے اوس کے
 منسوبات کو پالتا ہے **فصل** اگر آوار یا منگل یا سینچر کے روز پیدا ہوا اور بڑھتے مایا کرت کا یا
 شلیلا یا بسا کا پختہ ہوا اور چھٹا یا ششی تہہ ہو تو اگر لڑکی پیدا ہو تو اس کا مہر جانا بہتر ہے
 کیونکہ اگر وہ بچے گی تو گھر بزرگ کو ناس کرے گی کیونکہ یہ دن اور یہ پختہ اور یہ تہہ ہرے ہیں تو
 تین برائیاں اوس مولود میں جمع ہوں **فصل** سوچ کی نوین باپ کا گھر ہے اور چند زمان
 کی چوتھی ہانکا گھر ہے اور منگل کے تیسرے بھائی کا گھر ہے اور بدہ کے چوتھے مامون کا
 گھر ہے اور برہسپت کے پانچویں اولاد کا گھر ہے اور سکر کے ساتویں بی بی کا گھر ہے
 اور سینچر کے آٹھویں سواے ان عزیزوں کے اور عزیز واقارب کے گھر ہیں پس جس طرح
 نیک مولود ہونے واسطے نیک ہے اور جسٹے گھروں میں بدگرو ہونے واسطے بد ہے
فصل وقت ولادت سے وقت قرار نقطہ کا دریافت کرنا اس طرح سے ہے کہ وقت
 ولادت سے پانچویں لگن اور چوتھا مہینا اور تیسری تہہ اور تیسری وار اور دسویں
 پختہ میں محل قرار پایا تھا اور تفصیل اس کی ضیاء النجوم میں لکھی گئی **فصل** اگر
 ساتویں یا بارہویں سوچ اور منگل ہو اور لگن میں یا چھٹے یا آٹھویں سینچر ہو تو مولودی
 مر جائیگا **فصل** اگر لگن میں یا آٹھویں چند زمان ہوا اور شکل بچہ لینے اوجالی
 بچہ کا جنم ہو تو مولود جلدی مر جائے گا اور اگر کالی بچہ میں دن کو جنم ہوا اوجالی
 بچہ میں رات کو جنم ہوا اور چھٹے یا آٹھویں قمر ہو تو مولود جلدی نہیں مرے گا
فصل اگر سوچ اور منگل اور سکر اور سینچر یا پنجویں ہوں تو مولود جلدی
 مر جائے گا اور مان باب اور بھائی کو بھی مارتے گا **فصل** اگر لگن کے دسویں
 منگل ہو اور تہہ کو زمین سوچ اور برہسپت ہو تو مولود نیک کام کرے گا اور صاحب
 دولت ہو گا **فصل** اگر چھٹی کروگرہ ہو یعنی غصہ در ستارہ کہ سوچ و منگل ہے
 تو عمر کم ہو اور مر لیض رہے اور بوقت ولادت اگر لگن میں یا چھٹے یا آٹھویں
 راہ ہو تو مولود چوتھے سال مر جائے گا اور اگر چوتھے یا دسویں راہ ہو
 تو دس مہینے میں مر جائیگا **فصل** اگر لگن میں اور دسویں یا پاک گرہ پڑا ہو تو

ہرگز نہ ہو
 اگر آوار یا منگل یا سینچر کے روز پیدا ہوا اور بڑھتے مایا کرت کا یا شلیلا یا بسا کا پختہ ہوا اور چھٹا یا ششی تہہ ہو تو اگر لڑکی پیدا ہو تو اس کا مہر جانا بہتر ہے کیونکہ اگر وہ بچے گی تو گھر بزرگ کو ناس کرے گی کیونکہ یہ دن اور یہ پختہ اور یہ تہہ ہرے ہیں تو تین برائیاں اوس مولود میں جمع ہوں فصل سوچ کی نوین باپ کا گھر ہے اور چند زمان کی چوتھی ہانکا گھر ہے اور منگل کے تیسرے بھائی کا گھر ہے اور بدہ کے چوتھے مامون کا گھر ہے اور برہسپت کے پانچویں اولاد کا گھر ہے اور سکر کے ساتویں بی بی کا گھر ہے اور سینچر کے آٹھویں سواے ان عزیزوں کے اور عزیز واقارب کے گھر ہیں پس جس طرح نیک مولود ہونے واسطے نیک ہے اور جسٹے گھروں میں بدگرو ہونے واسطے بد ہے فصل وقت ولادت سے وقت قرار نقطہ کا دریافت کرنا اس طرح سے ہے کہ وقت ولادت سے پانچویں لگن اور چوتھا مہینا اور تیسری تہہ اور تیسری وار اور دسویں پختہ میں محل قرار پایا تھا اور تفصیل اس کی ضیاء النجوم میں لکھی گئی فصل اگر ساتویں یا بارہویں سوچ اور منگل ہو اور لگن میں یا چھٹے یا آٹھویں سینچر ہو تو مولودی مر جائیگا فصل اگر لگن میں یا آٹھویں چند زمان ہوا اور شکل بچہ لینے اوجالی بچہ کا جنم ہو تو مولود جلدی مر جائے گا اور اگر کالی بچہ میں دن کو جنم ہوا اوجالی بچہ میں رات کو جنم ہوا اور چھٹے یا آٹھویں قمر ہو تو مولود جلدی نہیں مرے گا فصل اگر سوچ اور منگل اور سکر اور سینچر یا پنجویں ہوں تو مولود جلدی مر جائے گا اور مان باب اور بھائی کو بھی مارتے گا فصل اگر لگن کے دسویں منگل ہو اور تہہ کو زمین سوچ اور برہسپت ہو تو مولود نیک کام کرے گا اور صاحب دولت ہو گا فصل اگر چھٹی کروگرہ ہو یعنی غصہ در ستارہ کہ سوچ و منگل ہے تو عمر کم ہو اور مر لیض رہے اور بوقت ولادت اگر لگن میں یا چھٹے یا آٹھویں راہ ہو تو مولود چوتھے سال مر جائے گا اور اگر چوتھے یا دسویں راہ ہو تو دس مہینے میں مر جائیگا فصل اگر لگن میں اور دسویں یا پاک گرہ پڑا ہو تو

ادسکے مانکی وردہ ہوگا مولود پیر یا دودھ پیے گا کیونکہ جو تھا گھر کا مینا کہ ہے تو دسویں سے چوتھے
پر نظر پوری پڑتی ہے اس سے دودھ کو سوا کیا گا اور لگن سے بھی نظر چوتھے پر ہے اور لگن
خود کہا نیکی چیز ہے **فصل** اگر دسویں بیچ میں برہسیت اور سکر ہوں اور میکہ میں سورج اور
کر میں منگل ہو تو اگر مولود بیچ توں کا یا خدمتگار کا لڑکا ہوگا تو بھی راجہ ہوگا کیونکہ تین گروہ شرق کے
ہیں اور برہسیت اپنے گھر کی ہے **فصل** لگن میں اگر سورج اور سیئچ ہوں اور دوسری منگل ہو
اور کنیدر میں چندر مان ہو تو مولود کے ہاتھ میں دو انگلی ہوگی اور وہ چھٹا ہوگا اور بوقت ولادت
اگر سورج اور منگل ایک ہی برج میں ہوں تو مولود کی چھ اونگلیاں ہوگی پس اگر بائیں ہاتھ
میں چھ اونگلیاں ہوگی تو مولود مثل راجہ کے ہوگا **فصل** اگر لگن میں قمر احد راصل ہوں
اور تر کون میں سورج اور برہسیت ہوں اور دسویں منگل ہو تو وہ مولود راجہ ہوگا **فصل**
اگر لگن دھن ہو اور اوسین سورج اور چندر مان اور منگل اور برہسیت ہوں تو مولود کے بیاہ کے
قریب قبل شادی کے باپ اوسکا مر جائیگا **فصل** لگن میں چندر مان و سکر ہوں اور تیسرے
برہسیت ہو تو مولود اپنے باپ کی کمائی سے بسر اوقات کرے گا **فصل** اگر دوسرے برہسیت اور لگن
اور راہ ہوں اور ساتویں سکر ہو اور آٹھویں سورج اور چندر مان ہو تو وہ مولود شرابی ہوگا **فصل**
اگر آٹھویں چندر مان اور سیئچ ہوں یا کنیدر میں ہوں اور چوتھی راہ ہو تو مولود تین عیالے جائے گا اور
اگر لگن میں یا چوتھے یا پانچویں منگل ہو تو مولود کی ماں باپ دونو مر جائیگے **فصل** لگن میں یا
آٹھویں یا بارہویں سیئچ اور چندر مان ہوں تو مولود جلدی مر جائیگا کیونکہ چندر مان بے خانوئین ہے
اور پاک گروہ کے ساتھ ہے **فصل** اگر پانچویں چندر مان ہو اور تر کون میں برہسیت اور دسویں
منگل ہو مولود کی عمر راز ہوگی کیونکہ اچھی گروہ اچھے خانوئین میں ہیں اور ان خانوئین ہیہ گروہ خوش
رہتی ہیں **فصل** لگن میں بدہ اور سکر ہوں اور برہسیت کنیدر میں ہو اور دسویں منگل ہو تو مولود
بزرگ خاندان ہوگا اور جو ایسا ہو تو مولود بالکل خراب ہوگا **فصل** اگر لگن میں سیئچ ہو اور چھٹے چندر
ہو اور دسویں منگل ہو مولود کا باپ جلدی مر جائیگا **فصل** اگر دوسرے منگل اور سورج ہوں
تو مولود کم اوقات ہوگا اور اولاد اوسکی بھی کم اوقات ہوگی کیونکہ دوسرا خانہ دھن کا ہے
اور نہ نوکر و گروہ ہیں تو دھن کی ناس کرتے ہیں **فصل** اگر لگن میں منگل اور برہسیت

اور راہ ہوا درساتوین سکر ہوا وراثتوین سوچ ہو تو مولود ز طہی باز ہوگا اور یکسویں سال
بے دین ہو جائیگا **فصل** اگر تیسری چند سال ہو اور ساتوین سنگل ہو اور آٹھوین شیخو اور سوچ
ہو تو مولود بے دین ہو جائیگا اگر نہ لگن کا جنم ہو اور ساتوین شیخو ٹپے تو مولود بے دین ہوگا
کیونکہ ساتوین شیخو اپنے کہ کا ہوگا اور شیخو تیسرے اور دسویں پوری نظر سے دیکھتا ہے اور
ساتوین بے نوان خانہ تیسرا ہوتا ہی اور نوان خانہ متعلق دین و ایمان سے ہے اس سبب ایمان کو
بگاڑیگا **فصل** اگر باچوین پاک گرہ ہو تو مولود کی اولاد ہو کے مر جائیگی **فصل** اگر ساتوین
پاک گرہ ہو تو مولود کی عورتیں مر جائیگی کیونکہ ساتوین خانہ بی بی کا ہے **فصل** اگر کیندر
نہیں بدہ یا برہیت یا سکر ہو تو مولود خوش رہیگا اور جو تینوں میں سے کوئی کیندر میں ہو تو مولود
بد نصیب ہوگا تمام شدہ ترجمہ پوتی پشتک لگن جاتا کہ اس پوتی میں احوال مولود بہت کم بیان
ہوا ہے لیکن حالات تفصیل مولود کے محی الدین مغربی اندلسی نے کتاب غنیۃ المستفید میں بشرح
و بسط لکھے ہیں و چونکہ عوام الناس ساعات نیک و بد کا استفسار اکثر کیا کرتے ہیں لہذا یہ چند
سطر میں اختصاراً غنیۃ المستفید سے مرقوم ہوتی ہیں کہ جاننا چاہیے کہ دن کے بارہ ساعتیں
ہیں اور رات کی بھی بارہ ساعتیں ہیں پس جو ساعت کہ ستارہ اسعد کی ہو وہ نیک ہے
اور جو ساعت کہ ستارہ زحس کی ہو وہ بد ہے اور ان ساعات کے تاثرات موالید میں بھی ہیں
کہ اگر مولود ساعت اول یا دوم یا سوم یا ششم یا ہشتم یا نہم یا دہم میں بروز شنبہ یا شنب
یا شنبہ کو پیدا ہو تو وہ مولود صاحب غفلت و ریاست و دوست عظماء ہوگا کیونکہ یہ دن اور
یہ شب ضوب شمس سلطان الکواکب سے ہے اور اگر مولود ساعت اول یا دوم یا سوم یا ششم
یا ہفتم یا ششم یا نہم یا دہم میں بروز روز شنبہ یا شنب جمعہ کو پیدا ہو تو وہ مولود صاحب اعمال
عظیمہ و آثار غریبہ و کثیر الخیر و کثیر الرزق و محمود العاقبہ ہوگا کیونکہ یہ روز و یہ شب متعلق قبر ہے
و اگر مولود ساعت اول یا پنجم یا ششم یا ہشتم میں بروز شنبہ یا شنب جمعہ کو پیدا ہو تو وہ مولود
صغیر میں قتل کیا جائیگا یا قصاص خون کا اس سے لیا جائیگا کیونکہ یہ روز و یہ شب متعلق
بمخمر کو کہ بخس صغیر جلا و فلک سے ہے و اگر مولود ساعت اول یا چہارم یا ششم یا ہشتم
میں بروز چار شنبہ یا شنب یکشنبہ کو پیدا ہو تو وہ مولود کثیر انعام و ثواب الایات کہنے ہوگا

فائدہ جاننا چاہے کہ ہر برج میں وجہ ہیں یعنی برج کے تیس درجہ ہیں دس دس رجوں کی ایک ایک وجہ کہلاتی ہے اور ہر ایک وجہ ایک کوکب سے منسوب ہو اور احکام اسکے ابو معشر بلخی نے کتاب موالید الرجال والنساء میں تفصیل لکھے ہیں لیکن یہاں پر ایک قاعدہ مختصر در بیان تاثیر وجہ کے لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اگر کوئی ولادت برج کا وجہ اول طالع ہو یعنی پہلے درجہ سے دس درجہ تک کوئی درجہ طالع ہو تو اس وقت دوازدہ خانہ برج اعلیٰ بدنسے منسوب ہیں اس تفصیل سے کہ خانہ اول یعنی برج طالع منسوب ہے پیشانی مولود سے اور خانہ دوم و دوازدہم ہر دو چشم راست و چپ و خانہ سوم و یازدہم ہر دو گوش راست و چپ و خانہ چارم و دہم ہر دو منخرین راست و چپ و خانہ پنجم و نہم ہر دو زخارہ راست و چپ و خانہ ششم و ہشتم ہر دو نصف ذقن راست و چپ و خانہ ہفتم و غنیمت دہان مولود سے متعلق ہیں و اگر کوئی ولادت وجہ دوم طالع ہو یعنی گیارہویں درجہ سے بیس درجہ تک کوئی درجہ طالع ہو تو اس وقت خانہ دسے دوازدہ گانہ برج نصف اعلیٰ بدن مولود سے متعلق ہیں اس تفصیل سے کہ خانہ اول یعنی طالع گلوئی مولود ہے و خانہ دوم و دوازدہم ہر دو دوش راست و چپ و خانہ سوم و یازدہم ہر دو بازو راست و چپ و خانہ چارم و دہم ہر دو پہلو راست و چپ و خانہ پنجم و نہم ہر دو پستان راست و چپ و خانہ ششم و ہشتم ہر دو زیر پہلو راست و چپ و خانہ ہفتم و وسط شکم مولود مسود ہے و اگر کوئی ولادت وجہ سوم طالع ہو یعنی اسیسویں درجہ کے آخر برج تک کوئی درجہ طالع ہو تو اس وقت خانہ دسے دوازدہ گانہ برج نصف اسفل بدن مولود سے متعلق ہیں اس تفصیل سے کہ خانہ اول طالع زیر ناف مولود سے متعلق ہے و خانہ دوم و دوازدہم مقام بول و براز و خانہ سوم و یازدہم ہر دو ران راست و چپ و خانہ چارم و دہم ہر دو زانو راست و چپ و خانہ پنجم و نہم ہر دو ساق پا راست و چپ خانہ ششم و ہشتم ہر دو پا راست و چپ اور خانہ ہفتم زیر ہر دو قدم مولود سے منسوب ہے پس قاعدہ کلیہ اسکا یہ ہے کہ وجوہ ثلثہ میں سے جو درجہ طالع ہو اس وقت زائچہ درست کر کے نظر کرے کہ ستارہ بایں سعد کس کس خانہ میں ہیں اور کوکب نحس کس کس

خانہ میں پس جس خانہ میں کہ ستارہ سعد ہو مثل زہرہ و مشتری کے اوس خانہ کو دیکھئے کہ وہ کس عضو سے
منسوب ہے کہ اوس عضو پر ظال یا شال خال کوئی نشان ہو گا اور جس خانہ میں کہ کوکب نحس ہو مثل
زحل و مریخ کے وہ خانہ جس عضو سے منسوب ہو گا اوس عضو پر زخم یا مثل زخم کے کوئی نشان ہو گا
اور اگر طالع یا صاحب طالع کے دونوں طرف ستارہ یا کس نحس ہوں دلیل ہے کہ بدن مولود کو تکلیف
ہو گی و اگر قمر کے دونوں طرف ستارہ یا کس نحس ہوں تو روح مولود کو زحمت ہو گی و اگر طالع یا
صاحب طالع یا قمر کے دوسرے خانہ میں کوکب نحس جمع ہو اور بارہویں خانہ میں بھی کس ستارہ
مستقیم ہو یعنی سید ہا چلتا ہو اسکو کتری جو کہ کہتے ہیں صاحب جو کہ ہذا قید ہو جائے یا ذالقت موت
بیجاری میں اور ٹھائے اسطرح اگر صاحب طالع یا قمر خانہ ہشتم خانہ دشمین یا خانہ بیہود و بال میں واقع ہو
ذالقت موت ہو سبب بیجاری و ذلت و خواری یا بد دولت ثمنان یا قید ہو جائے گا ذالنا بانشاء اللہ العالی
باب ششم در بیان احکام مولود کے کہ جسے اکثر نجین بخیر و غافل میں رہا
پس در بیان فصل اول در بیان لائل سعادت بزرگ مولود کے

سید علی شاہ بخاری نے کتاب شجار الاثمار میں لکھا ہے کہ بناء آفرینش انسان سات قوتوں
پر ہے اور ہر ایک قوت منسوب ہے ساتھ ایک کوکب کے پہلی قوت طبعی قمر سے منسوب ہے
دوسری قوت حیوانی وہ شمس سے منسوب ہے تیسری قوت شہوانی ہے وہ زہرہ سے
منسوب ہے چوتھی قوت تفکر و تذکر ہے وہ عطارد سے منسوب ہے پانچویں قوت غضبی ہے وہ مریخ
سے منسوب ہے چھٹی قوت نفسانی وہ مشتری سے منسوب ہے ساتویں قوت ماسکہ وہ زحل
سے منسوب ہے پس مولود کو یہ سب قوتیں اور استعداد قبولیت ان کی بیچ زمان متولد کے
حاصل ہونا شروع ہوتی ہے بقدر ہیئت فلکی و اشکال کو اکب کے نہ زمانہ شکم مادر میں
اور حالات شکم مادر میں مولود کے ضیاء انجوم میں مرقوم ہو چکے اور جو وقت کہ مولود
شکم مادر سے زمین پر گرے ایک حال عظیم سے دوسرے حال عظیم ترین آیا اور حکم شکم
مادر سے نکل کر دوسرے حکم میں آیا پس یہی وقت ولادت اصل عظیم ہے احوال
مولود کے لیے اور از وقت ولادت تا چار سال شمسی مولود کو انسان نہیں کہہ سکتے

ہیں اور احکام انسان کے اوپر صادق نہیں آسکتے ہیں ہر وقتیکہ بیشعادت انسانی اوس میں پیدا
تہو مثل مرکات و سکنت و قوت لفظ و سمیعہ و دانتوں کے سطح کہ انکوں کے قبول پر علم انکوری
صادق نہیں آسکتا جب تک کہ صفات انکوری اوس میں پیدا نہ ہوں اور یہ تو ست
لفظ و فطوریہ و اندان وغیرہ مولود میں بدت چار سال شمسی حاطل ہوتی ہے اور ان چار
برس کو بدت تربیت کہتے ہیں ان فرض جب کہ مولود وجود میں آوے تب زائچہ وقت
ولادت اوسکا صحیح بناوے اور احکام سعادت و شقاوت لگاوے اور بدت بڑی
سعادت مولود کی یہ ہے کہ کوئی کو کب ثابت عظم اول یا عظم دوم کا درجہ طلوع پر واقع
ہو یا مرد اور اسکا درجہ عاشر پر ہو دلیل اقتصادی سعادت بزرگ کی ہے دوسرے یہ کہ اگر
طالع کسی مولود کا موافق طالع قرآن کے پڑے دلیل ہے کہ مولود کو بہت بڑی سعادت
عظیم حاصل ہوگی تیسرے یہ کہ ولادت تہاری میں اگر درجہ طالع کسی مولود کا موافق
درجہ شمس کے پڑے کسی طالع ملت یا دولت سے یعنی طالع دولت یا ملت میں جس درجہ
میں شمس ہو وہی درجہ طالع مولود کا پڑے یا ولادت لیلی میں درجہ طالع موافق درجہ شمس
اوس دولت و ملت کے یا موافق درجہ سہم البسعادت اوسکے کے ہو تو وہ مولود مناسب
اوس دولت و ملت کے سعادت قوی و عظیم پائیگا۔ چوتھے اگر طالع کسی مولود کا سال
قرآن میں واقع ہو اور دلائل اوسکے کی قدر قوی ہوں تو مولود کو سعادت ہائے بزرگ
و عطا ہائے قوی مزاج سے اوس قرآن کے حاصل ہونے اور اگر دلائل اوس کے قوی تر ہوں
تو مولود صاحب منصب و حاکم ہوگا لیکن اگر یہ اتفاق سال قرآن انیس میں پڑے تو
حکم بر خلاف اسکے ہوگا خاصہ اگر قرآن بیج سلطان میں واقع ہو تو ہر چند کہ دلائل مولود
قوی تر ہوں لیکن عطیہ نیک حاصل نہ ہوگا۔ سب مانع ہونے مزاج قرآن انیس کے
زائچہ میں اور اگر یہ اتفاق سال قرآن السعدین میں واقع ہو تو بوجہ مزاج قرآن السعدین
کے سعادت اوس مولود کی حد تک سے بڑھ جائیگی یہی سبب ہے کہ کسی مولود کا طالع ضعیف
ہوتا ہے اور وہ نیکو حال و بابرکت ہوتا ہے کیونکہ وہ اوس سال میں قرآن زاوہ ہے
اور بعض نجومین جانتے ہیں کہ یہ سعادت کس دلیل سے ہے اور کمان سے ہے

ساتھ کسی سعد کے متصل ہو تو دین خاصہ کر دہ سعد زہرہ ہو تو مان یا دیہ کو اس کے دودھ بہت ہو گا اور خوب ہو گا اور مولود بھی غذا خوب قبول کرے گا اور اگر قمر ساتھ کسی نحس کے متصل ہو یا ساتھ زنب کے پہونچے تو دودھ کم ہو گا اور مولود بھی غذا قبول نہ کرے گا **فصل دوم** در بیان مدت تربیت کو اکب پس جانتو کہ حکمای یونان نے احکام نجوم کو ساتھ رموز و اشارات کے لکھا ہے اور اہل بابل نے اولن رموز کی خبر دی ہے اور اہل فارس و ہند نے شرح اولن اخبار کی کی ہے از انجملہ ایک زمان مولود ہے اور اس عمل کو ساتھ بابل کے نسبت کرتے ہیں اور اسکوفردار مضمرہ کہتے ہیں اور اصل اس عمل کی اوپر عطیہ کمری آفتاب کی ہے کہ ایک سو بیس برس ہیں اسکو کو اکب سابعہ پر تقسیم مختلف کی ہے جبکہ ماک وقت ولادت سے مدت چار سال شمسی تک زمانہ تربیت قمر کا ہے کہ اتنے عرصہ تک مولود کی موت طیات کا کچھ اعتبار نہیں ہے بعد اسکے دس برس تک مدت تربیت عطارد ہے بعد اس کے آٹھ برس تک مدت تربیت زہرہ ہے بعد اوس کے اویس برس تک مدت تربیت آفتاب ہے بعد اسکے گیارہ برس تک مدت تربیت مریخ ہے بعد اوس کے بارہ برس تک مدت تربیت مشتری ہے اور بعد اسکے آخر تک مدت تربیت زحل ہے۔

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	جمع سال
۴	۱۰	۸	۱۹	۱۱	۱۲	۵۶	۱۲۰

پس چونکہ قمر آبی ستارہ اور سرایع ایسر ہے غذا مولود تر ہوتی ہے اور رغبت اوس کی طرف آبی چیزوں کی مثل لبنیات والواع میوہ جات کے ہوتی ہے اور لحظہ بحفظ حال اوس کا بدلتا رہتا ہے پس جب عطارد مستولی ہو جاتا ہے تو چودہ برس تک قوت فہم اوس میں پیدا ہو جاتی ہے اور روز بروز ترقی کرتی ہے اور تعلیم موثر ہوتی ہے اور نیک و بد کو پہچاننا شروع کرتا ہے اور علم و ادب سیکھنے لگتا ہے پس بعد چودہ برس کے زہرہ مستولی ہوتا ہے پائیس برس تک پس منی کا پیدا ہونا اوس میں آغاز ہوتا ہے اور شہوت ہونے لگتی ہے اور خوراک لذیذ و بو شاک نفیس طلب کرتا ہے اور حسن و عشق اوس میں پیدا ہو جاتا ہے اور عاشق معشوق ہو جاتا ہے اور عاقبت اندیشی نہیں کرتا ہے پس بعد

کا ایک سال و پانچ مہینے و چار دن و سات ساعتین ہوتی ہیں پس ولادت روزی میں پہلے اتنی مدت
 تک ہتھ آفتاب کی تربیت ہوگی بعد اُسکے زہرہ شریک ہو کے دو نو تربیت کرینگے بعد اُسکے
 عطارد شریک ہو کے دو نو تربیت کرینگے بعد اُسکے قمر شریک ہو کے دو نو تربیت کرینگے بعد
 اُسکے زحل شریک ہو کے دو نو تربیت کرتے ہیں بعد اُسکے مشتری شریک ہو کے دو نو تربیت
 کرتے ہیں بعد اُسکے مریخ شریک ہو کے دو نو تربیت کرتے ہیں پس بعد اُسکے یعنی بعد
 تمامی وہ سال فرواریت آفتاب کے فرواریت زہرہ شروع ہوگی آٹھ برس تک پس
 اول سال یا زہم سے ایک سال اور پانچ مہینے اور چار دن اور سات ساعت تک زہرہ
 ہتھ تربیت کریگی بعد اُسکے عطارد شریک ہو کے دو نو تربیت کرینگے بعد اُسکے قمر شریک
 ہو کے دو نو تربیت کرینگے بعد اُسکے زحل شریک ہو کے دو نو تربیت کرینگے بعد اُسکے
 مشتری شریک ہو کے دو نو تربیت کرتے ہیں بعد اُسکے مریخ شریک ہو کے دو نو تربیت
 کرتے ہیں بعد اُسکے شمس شریک ہو کے دو نو تربیت کرتے ہیں پس بعد اُسکے یعنی بعد
 تمامی آٹھ سال فرواریت زہرہ کے نوبت فرواریت عطارد کی پہونچے گی جب نوبت
 اوسکی مع شمس کا تمام ہو جائیگے پھر نوبت فرواریت قمر کی پہونچے گی و علی ہذا القیاس
 ستور برس تک لیکن اگر ولادت شبی ہو روزی نہ تو وقت ولادت سے نو سال تک
 فروار اول قمر کا ہے پس جب نو سال کو سات ستار و غیر تقسیم کیا تو نصیب ہر ایک
 ستارہ کا ایک سال تین مہینے بارہ روز اکیس ساعتین ہوتی ہیں پس اتنی مدت تک
 پہلے قمر ہتھ تربیت کرتا ہے پھر زحل شریک قمر ہو کے دو نو تربیت کرتے ہیں پھر مشتری
 شریک ہو کے دو نو تربیت کرتے ہیں بعد اُسکے مریخ شریک قمر ہو کے دو نو تربیت
 کرتے ہیں بعد اُسکے آفتاب بعد اُسکے زہرہ بعد اُسکے عطارد پس شرکت عطارد تک
 فرواریت قمر تمام ہو جاتی ہے پس بعد نو سال فرواریت قمر کے نوبت فرواریت
 زحل کی ہے جب نوبت زحل کی یا شریکان گذر جاتے ہے تب نوبت فرواریت
 مشتری کے پہونچتی ہے بعد اُسکے نوبت مریخ کے شرکا ساٹھ مشتری برس تک تمام
 ہو جاتی ہے پس ان کو اکب میں جو کوکب کہ اصل مولد میں قوی حال ہو جب

نوبت اوسکی ضرورت کی منتہی ہے تو اپنی طبیعت سے سعادت بخشا ہو اور جب نوبت اوسکی شرکت کی
آتی ہے تو مناسب خانہ خود کہ جو اصل مولود میں سعادت دیتا ہے لیکن اگر تو بحال ہو وضعیت ہو تو
کچھ اثر نہیں کرتا ہے اما اگر صاحب فروری قوی ہو اور شریک بھی اوسکا قوی ہو تو بوقت شریک
ہونیکے وہ کوکب اپنی طبیعت سے سعادت بڑھاتا ہے و اگر شریک ضعیف ہو تو کچھ زیادہ نہیں
گرتا ہے لیکن صاحب دور نزدیک اہل فارس کے صاحب طالع ہے وقت ولادت سے ایک سال
اسکے یعنی صاحب طالع صاحب دور سال دل ہے اور صاحب دور سال دوم وہ کوکب ہے کہ جو صاحب
طالع کے نیچے ہے اور صاحب دور سال سوم وہ کوکب ہے کہ جو اسکے نیچے ہے و علیٰ ہذا القیاس
تسا سال ہفتم پس ابتدائے سال ہشتم شمسی میں صاحب دور پھر صاحب طالع ہوگا اور صاحب دور
سال نہم وہ کوکب ہے کہ جو اسکے نیچے ہے و علیٰ ہذا القیاس ابتدائے سال پانزدہم میں صاحب دور
پھر صاحب طالع ہوگا اور صاحب دور سال شانزدہم وہ کوکب ہے کہ جو اسکے نیچے ہے ایطرح
دور کوکب رہیگا جب تک کہ عمر مولود کی تمام ہو جائے یہہ بتا رہا اہل فارس کے تھا لیکن بنا بر اہل
بابل کے مولود کو صاحب دور سال اہل وہ ستارہ ہو کہ جو صاحب ساعت ولادت ہے اور صاحب
دور سال دوم وہ ستارہ ہے کہ جو صاحب ساعت دوم ہے اور صاحب دور سال سوم وہ ستارہ
ہے کہ جو صاحب ساعت سوم ہے بساعت موعودہ پترتیب مذکور آخر عمر تک پس جو کوکب کہ تو بحال ہوگا
جب نوبت اوسکے دور کی آئیں تو مناسب طبیعت اوس کوکب کے احوال مولود کا میک ہوگا اب
ساعات موعودہ کا جائزہ ان پر ضرور ہو جائیگا کہ پنج بیان ساعات موعودہ و ساعات مستویہ کے
پس جانا چاہیے کہ ساعات دو قسم ہیں ایک ساعات زمانیہ کہ اسکو ساعات موعودہ ساعات
تعیانیہ بھی کہتے ہیں دوسرے ساعات مستویہ کہ اسکو ساعات معدلہ بھی کہتے ہیں پس ساعات
زمانیہ و موعودہ اسکو کہتے ہیں کہ مقدار اور یا مقدار شب کو برابر بارہ حصہ کریں اوسکے ایک حصہ کا
نام ساعت موعودہ ہے پس اگر روز دراز تر یا کوتاہ تر ہو جائے تو عدد ساعات بارہ سے کم و زیادہ نہیں ہوتا
لیکن نفس ساعت کم و زیادہ ہو جاتا ہے چند درجہ مطالع سے اسکو ساعت زمانیہ کہتے ہیں لیکن
ساعات مستویہ و معدلہ اسکو کہتے ہیں کہ مقدار روز و شب کے جو بیس حصہ کریں اوسکے ایک حصہ کا
نام ساعت مستویہ ہے اور عیسہ چند درجہ مطالع سے کم و زیادہ نہیں ہوتا یہی ایک ساعت

مستویہ میں بندہ درجہ مطالع کے طلوع کرتے ہیں اور ایک ساعت موعود میں اگر روز دراز تر ہو تو
 نفس ساعت بھی دراز تر ہوگا تو اس وقت پندرہ درجہ سے زیادہ طلوع کریگا اگر کوتاہ تر
 ہو تو نفس ساعت بھی کوتاہ تر ہوگا تو اس وقت پندرہ درجہ سے کم طلوع کریگا اور درجہ مطالع ایک
 قوس بہ معدل النہار کے کہ ساتھ قوس مفروض فلک البروج کے طلوع کرتی ہے اور بحث درجہ

طالع و درجہ مطالع کے کتب فن میں مذکور ہے۔
باب ہفتم بیج بیان حالات و تاثیرات جریان نفس کے

ترجمہ یعنی بارہا ہی سنتا ہر چند کہ ایسے مضامین کا لکھنا مناسب تھا لیکن ماصرار تلخ التر ارجاب
 یہاں تک فوائد متفرقہ تحریر کیے جاتے ہیں اور یہ نہ باب مشتمل ہے اوپر آٹھ فصلوں کے
فصل اول جاننا چاہیے کہ یہ علم سرانہ و مخفیات حکماء ہند سے ہے اور اس علم کو ناخبروں
 سے مخفی رکھنا واجب جانتے ہیں اور کتب قدیمہ میں ہے کہ یہ علم مہادیوں نے ایجاد و اختراع
 کیا ہے اور یہ راز اپنی عورت پاربتی پر ظاہر کر دیا وہاں سے یہ علم شائع ہوا لیکن نقلیہ ہند میں فرقہ
 جوگیان اس فن میں ممتاز ہوتے ہیں خاصہ قرینہ جو کی بتی کی لوگ اور یہ قرینہ کشمیر کے پادشاہ
 میں واقع ہے اور وہ مقام نکالیا ہوا جوگیان قدیم کا ہے کہ وہاں پر ایک درہ بزرگ پہاڑ میں
 ہے اور ایک نہر بہت صاف و شفاف جاری ہے جو کیوں نے اس میں ہر طرف سے
 تجربے تراش تراش کر معہ زن و فرزند سکونت اختیار کی ہے اور حکمت اشراق رسم آئین
 اون لوگوں کا ہے تاہم اس گروہ کے بسبب استکمال نفس کے ہوا میں پرواز کرتے ہیں

اور پانی پر پلٹے ہیں اور علاج امراض جسمانیہ کا بغیر استعمال و دار کے کرتے ہیں اور علماء اس
 گروہ کے اہولہا کو اپنے ساتھ شریعت حضرت آدم کی درست کرتے ہیں اور کہتے ہیں
 کہ جب حضرت آدم بہشت سے زمین پر آئے تو کوہ سراندیپ پر نازل ہوئے القسمہ یہ
 ایک علم ہے کہ تعلق ساتھ بدن انسان کے رہتا ہے اور طرف امور خارجہ کے محتاج نہیں اگر
 کوئی شخص چند روز بموجب ان قواعد کے کہ ذیل میں مسطور ہیں مشغول ہوا حکام اس کے
 اکثر صحیح ہونے و لیکن چند روز گوشہ گزینی کرنا اور رعایت انفاس میں متبید ہونا شرط ہے
فصل دوم بیج معرفت دم اور نحو اخص انفاس کے پس جانتو کہ قرینہ اصطلاح

اس گردہ کی مونت پر اور شمس مذکور اور پاک میں دو تہنی ہیں پس جو نفس کہ بائیں جانب نکلتا ہے
 وہ قمر سے منسوب ہو کیونکہ بدین سردی آلتا ہے اور خاصیت قمر کی سردی اور جو نفس داہنی جانب سے
 نکلتا ہے وہ آفتاب سے منسوب ہو کیونکہ مزاج اسکا گرم ہو مثل مزاج آفتاب کے اور موافق قاعدہ کلیہ
 حکما کے مقرر ہو کہ مزاج غور تو کچھ صحت اصل خلقت کے سرد و تر ہے اور مزاج مرد و عورت کا گرم و خشک
 کہ وجہ یہ آفتاب کا ساتھ تندر کے اور قمر کا ساتھ تانیت کے یہی ہوا اور کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کوشش
 و سعی کرے کہ ہر شب نفس قمری جاری رہا کرے اور ہر روز نفس شمسی جاری رہے تو وہ شخص کامل
 اور غیب ان ہو جائیگا اور طریقہ پھر یہ ہے نفس کا ایک طرف سے دوسری طرف کو یہی کہ مثلاً اگر نفس
 بائیں جانب جاری ہوا اور چاہے کہ داہنی جانب سے روان ہو تو داہنے پہلو سے لیٹا رہے اور اگر نفس
 دایرہ جاری ہوا اور چاہے کہ بائیں طرف سے روان ہو تو بائیں پہلو سے لیٹا رہے پس جانتو کہ نفس
 شمسی واسطہ امور غلبہ کر نیکی مثل مارنے اور فریب دینے اور قدر اللسان اور عمل تسخیر و عداوت اور
 مضطر کرنے کیلئے اور تصرف کرنا بیج دلون کے نیک ہوتا ہے اور اسطرح بیج ہنگام جنگ اور غرور اور
 تمنا باری اور مرد و شرط کر نیکی اور نفس کرنے اور کمانا کھانے اور مباشرت کرنے اور فرید و فرو
 کر نیکی بہتر ہے اور اگر نفس قمری جاری ہو تو واسطہ کار ہائے ملائم کے شروع کرنا بہتر ہے مثل طلب
 محبت اور استعمال اور یہ مقوی باد اور غل فلزات اور شغل باطن اور تصفیہ قلب اور خیرات
 کرنا اور تزویج کرنا اور نیا کپڑا پہنا اور زیور پہنا اور صلح دشمن سے کرنا اور نئے کھڑے داخل
 نفس قمری میں مبارک و بہتر ہے اور اگر کوئی ان امور مذکورہ سے سوال کرے جو وقت کہ نفس
 قمری جاری ہو تو بہتر ہے شرم نیک ہو گا اور کہتے ہیں کہ جو نفس کہ جاری ہو خواہ شمسی خواہ قمری
 پہلے قدم اسطرح کا آگے بڑھائے جاننا نہایت فائدہ مند ہے فصل سوم اگر کوئی شخص سعی
 و کوشش کرے کہ ہر شب نفس قمری اور ہر روز نفس شمسی بشیر تعب و تکلیف کے جاری رہے تو بیماری
 کبھی اسکو نہوگی اور مہل اس کے مزاج میں راہ نہائیگا اور ضعف نہ پیری اور سستی اعضا سے
 محفوظ رہیگا اور حیداق اس بات کا مشاہدہ حال ہو گیونکہ اسے کہ یہ عوارض اس کے بدن میں
 کمتر ہوتے ہیں اور عمر دراز ہوتے ہیں اور چاہے کہ کھانا بیچ نفس شمسی کے تناول کرے تا کہ
 سر لعل الخضر اور کثیر النفس ہو اور بیچ نفس قمری کے برخلاف اس کے ہو گا اور اگر کسیکو ہر روز

یا سانپ یا بچہ یا اور کوئی حیوان موزی اوسکو کاٹے پس اگر وہ شخص ورزش نفس کی جستجو کر
نہ کرے ہوا کرتا ہوگا تاثر اوسکی باطل ہو جائیگی اور اگر ورزش نہ کرتا ہو تو چاہیے کہ نور نفس قمری
کو جاری کرے اور سعی و کوشش اس نفس قمری کو نگاہ رکے جب تک طبیعت عاجز کرے اور
اگر کسیکو سفر میں ماندگی اور تنگی ہو جائے یا حزن و اندوہ عارض ہو یا غشی ہو جائے تو نفس قمری
جاری کرنا بہت بڑا علاج ہے اور نفس شمسی میں گھر سے نکلتا واسطے سفر اور پورے کے مبارک
ہے اور نفس قمری میں سفر پیچیدہ و دشمن مبارک ہے اور نفس شمسی میں اگر معرکہ جنگ میں جائے
تو دشمن کو قتل کرے فتح پاوے و اگر دونو متضام نفس شمسی میں نکلے ہوں تو جو پہلے نکلا ہو وہ
فتحیاب ہو اسکا بیان کیسے درضا حب آفتاب نجوم نے بھی کیا ہے **فصل چہارم** جانو کہ
نفس شمسی میں مباشرت کرنا عورتوں سے بہتر ہے ایسے کہ اسوقت اساک زیادہ ہوتا ہے
اور اگر حمل رہیگا تو لڑکا پیدا ہوگا اور نفس قمری میں برضات اسکے ہے اور اگر بیج وقت مباشرت
کے بعد ہرے کہ نفس جاری ہو خواہ شمسی خواہ قمری تو سانس کو لینے ہو ای بیرونیکو اندر کو بیچے
اور اس تنے کو اوکھلی سے بند کرے اور دوسرے تنے سے وہ ہوا نکالے اور پھر اسطیقت
سے کہ جاری تھا ہو کو لینے سانس کو کھینچے اور دوسرے تنے سے نکالے تو اساک بہت دیر تک
ہوگا اور اگر اس عمل کو رفتہ رفتہ بند بچ بڑھے تو اس اساک کی حد تک پہنچے گا کہ اس کو
اقتیاب پیدا ہوگا کہ جب تک یہ بچا ہے تب تک منی اپنے مقام سے جدا نہوگی اور تفصیل اسکی کتب ہند
میں بہت ہے **فصل پنجم** اگر کوئی سائل بطرف نفس جاری سے اگر سوال کرے پس جواب تک وید
کی پوچھے کتنا چاہیے کہ ایتہ ہو جائیگا اور اگر سائل طرف نفس خالی سے اگر سوال کرے تو جو پوچھ پوچھ
برعکس اوسکا ہوگا اور اگر سائل مقابل اگر پوچھے یا بالائے سر اوسکے ہو کر پوچھے مثل اسکے کہ کوٹھ
بہ ہو یا میں طرف سے اگر پوچھے اوس ہنگام میں اگر نفس قمری جاری ہوگا تو جس امر سے سوال کیا
ہوگا ثمرہ نیک پائیگا اور اگر سائل داہنی طرف سے اگر پوچھے یا پشت کی طرف سے اگر پوچھے یا مقام
بستی سے پوچھے ان صورتوں میں سائل بیج حساب سے راست کے ہے پس اگر نفس شمسی جاری
ہوگا تو جو پوچھے گا ثمرہ نیک ہوگا اور اسکے برعکس صورتوں میں نتیجہ بد ہوگا اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ
اگر سائل وقت سوال نفس شمسی کی طرف ہو تو حروت اوسکے سوال کے شمار کرے اگر طاق ہوں

تو ہم برائیگی اور اگر جفت ہوں تو بر خلاف اسکے ہوگا اور اسید طح اگر سائل جانب نفس قمری ہو تو حروف سوال اسکے شمار کرے اگر جفت ہوں تو نیک ہوگا اور اگر طاق ہوں تو بد ہوگا اور اگر سائل حقیقت حمل دریافت کرے اور پوچھے کہ یہ حاملہ لڑکا جنکی یا لڑکی پس اگر نفس جاری کی طرف سے اگر سوال کرے تو لڑکا ہوگا اور نفس خالی کی طرف سے لڑکی اور اگر اس وقت پوچھے کہ وہ نفس جاری ہوں تو محنت ہوگا اور اگر اس وقت سوال کرے کہ نفس ایک طرف سے منقطع ہو کر دوسرے جانب شروع ہوا ہو تو اسقاط حمل ہوگا ایضا اگر وقت سوال کے بہتالغی تسمی جاری ہو تو لڑکا ہوگا اور اگر نفس قمری جاری ہو تو لڑکی ہوگی اور اگر وہ نفس جاری ہوں تو محنت ہوگا ایضا اگر وقت سوال اگر اپنی سانس باہر نکلتے ہو تو سائل سے کہہ کہ اولاد ہو کے مر جائیگی اور اگر اندر جاتی ہو تو بچے کی ایضا اگر سائل جانب راست سے اگر کسی غائب سے سوال کرے اور نفس تسمی جاری ہو تو غائب ساتھ سلامتی کے باز آئیگا اور اگر جانب چپ سے اگر پوچھے اور نفس قمری جاری ہو تو غائب بسلامت ہوگا لیکن اگر سائل جانب چپ سے اگر سوال کرے اور نفس راست جاری ہو تو دلیل ہے اوپر بیماری اور مرگ غائب کے **فصل ششم** جانتو کہ شروع کرنا کسی کام کا بیج نفس قمری کے مبارک ہوتا ہے اور مقصود اسکا جلدی حاصل ہوتا ہے اور نفس تسمی میں جو حاجت کہ سلاطین اور ارباب ثروت سے چاہیگا برائیگی لیکن مادیات کہ نفس تسمی میں تاجہد و راز علاست پریشانی خاطر اور نامرادی کی ہے اور کتب معتبرہ میں اس علم کے لکھا ہے کہ جب صبح کو خواب سے بیدار ہو تو اپنے نفس کو ملاحظہ کرے کہ اوس دن کے کوکب کے ساتھ تذکیر و تائیت کے موافق ہے یا مخالف اگر موافق ہو یا ساتھ کوکش و سعی کے موافق کرے وہ دن اسکا شادی اور خوشی میں گذرے گا اور یہہ دو قسم پر ہے اول یہ کہ کوکب مذکور ہو اور نفس بھی مذکور ہو یعنی نفس تسمی ہو دوسرے یہ کہ دونوں نہ ہوں پھر دو تقدیر چاہیے کہ قدم کو جس طرف سے کہ نفس جاری ہو تین مرتبہ آگے بڑھانے زمین پر رکھے اور اگر کوکب اوس دن کا اور نفس باہم مخالفت ہوں وہ دن اسکے لیے نیک نہ ہوگا لیکن چاہے کہ قدم موافق کوکب روز کے زمین پر رکھے یعنی اگر کوکب مذکور ہو تو پہلے قدم راست زمین پر رکھے والا قدم چپ تین مرتبہ اور تذکیر و تائیت کوکب و ایام اس طریقہ پر ہے۔

تو ہم برائیگی اور اگر جفت ہوں تو بر خلاف اسکے ہوگا اور اسید طح اگر سائل جانب نفس قمری ہو تو حروف سوال اسکے شمار کرے اگر جفت ہوں تو نیک ہوگا اور اگر طاق ہوں تو بد ہوگا اور اگر سائل حقیقت حمل دریافت کرے اور پوچھے کہ یہ حاملہ لڑکا جنکی یا لڑکی پس اگر نفس جاری کی طرف سے اگر سوال کرے تو لڑکا ہوگا اور نفس خالی کی طرف سے لڑکی اور اگر اس وقت پوچھے کہ وہ نفس جاری ہوں تو محنت ہوگا اور اگر اس وقت سوال کرے کہ نفس ایک طرف سے منقطع ہو کر دوسرے جانب شروع ہوا ہو تو اسقاط حمل ہوگا ایضا اگر وقت سوال کے بہتالغی تسمی جاری ہو تو لڑکا ہوگا اور اگر نفس قمری جاری ہو تو لڑکی ہوگی اور اگر وہ نفس جاری ہوں تو محنت ہوگا ایضا اگر وقت سوال اگر اپنی سانس باہر نکلتے ہو تو سائل سے کہہ کہ اولاد ہو کے مزجائیگی اور اگر اندر جاتی ہو تو بیجیگی ایضا اگر سائل جانب راست سے اگر کسی غائب سے سوال کرے اور نفس تسمی جاری ہو تو غائب ساتھ سلامتی کے باز آئیگا اور اگر جانب چپ سے اگر پوچھے اور نفس قمری جاری ہو تو غائب بسلامت ہوگا لیکن اگر سائل جانب چپ سے اگر سوال کرے اور نفس راست جاری ہو تو دلیل ہے اوپر بیماری اور مرگ غائب کے **فصل ششم** جانتو کہ شروع کرنا کسی کام کا بیج نفس قمری کے مبارک ہوتا ہے اور مقصود اسکا جلدی حاصل ہوتا ہے اور نفس تسمی میں جو حاجت کہ سلاطین اور ارباب ثروت سے چاہیگا برائیگی لیکن مادیات کہ نفس تسمی میں تاجہد و راز علاست پریشانی خاطر اور نامرادی کی ہے اور کتب معتبرہ میں اس علم کے لکھا ہے کہ جب صبح کو خواب سے بیدار ہو تو اپنے نفس کو ملاحظہ کرے کہ اوس دن کے کوکب کے ساتھ تذکیر و تائیت کے موافق ہے یا مخالف اگر موافق ہو یا ساتھ کوشش و سعی کے موافق کرے وہ دن اسکا شادی اور خوشی میں گذرے گا اور یہ دو قسم پر ہے اول یہ کہ کوکب مذکور ہو اور نفس بھی مذکور ہو یعنی نفس تسمی ہو دوسرے یہ کہ دونوں نہ ہوں پھر دو تقدیر چاہیے کہ قدم کو جس طرف سے کہ نفس جاری ہو تین مرتبہ آگے بڑھانے زمین پر رکھے اور اگر کوکب اوس دن کا اور نفس باہم مخالفت ہوں وہ دن اسکے لیے نیک نہ ہوگا لیکن چاہے کہ قدم موافق کوکب روز کے زمین پر رکھے یعنی اگر کوکب مذکور ہو تو پہلے قدم راست زمین پر رکھے والا قدم چپ تین مرتبہ اور تذکیر و تائیت کو کب و ایام اس طریقہ پر ہے۔

عالم است روزی او چنانچہ حکمت کرتے ہیں کہ ایک دھومن کی زوجہ نہایت خوبصورت و چالاک تھی
 مگر اپنے شوہر سے مزاج موافق نہ تھا اور شوہر اوسکا گید و بکری سے غور تو نہ کیا تھا مگر اس غور سے
 ایک مرد غیر سے دوستی پیدا کی اور اوسکو اپنے پاس بلائی تھی اور اپنے ساتھ ملائی تھی ایک روز
 وہ مرد بدکار اوس زن مکارہ کے پاس بیٹھا تھا کہ ناگاہ دو مردوں شوہر اوسکا آیا دروازہ کھٹ
 کھٹایا زن مکارہ نے مرد غیر کو پردہ میں بٹھایا اور دروازہ کھٹ لکڑ شوہر کو بلایا شوہر نے جب پردہ
 دیکھا سینیٹ پوچھا زن مکارہ نے کہا کہ آج کئی برس کے بعد ہماری خالہ صاحبہ تشریف لائی ہیں
 خوش نصیب ہمارے گرد و دین سے زیادہ اقرار رہنے کا نہیں کرتی ہیں تیسرے دن ضرور
 ضرور جاؤنگی جب ہم خالہ صاحبہ کے گھر میں مہمان بنے تھے تب انہوں نے بہت عمدہ عذر دیکھتے
 کی تھیں اور بہت بڑی عزت فرمائی تھی جب یہ کلام اوسکا مرد دھومن نے سنا اور اپنی زوجہ
 کے قول پر اعتقاد کیا جانتا تھا کہ زوجہ میری زن مکارہ ہے اسنے حسب دستور زمانہ خالہ صاحب
 کی مہمان نوازی میں انتہام پہنچ گیا موسم گرما کا تھا چاندنی رات تھی شب کو کہا نا تیار ہوا اس
 زن مکارہ نے خالہ صاحبہ کے لیے دستار خوان کوٹھے پر بچھایا شوہر کو تنہا چھوڑ کر کوٹھے پر جا کر
 خالہ صاحبہ کے ساتھ کہا انا ہر مار کیا شوہر سے کہا کہ میں خالہ صاحبہ کے پاس کوٹھے پر
 سو رہونگی شوہر نے اجازت دی دو دن تک خالہ صاحبہ کی مہمان نوازی ہوئی اور وہ
 زن مکارہ دو دنوں شب چاندنی رات میں کوٹھے پر اوس مرد غیر سے ہم بستر ہوئی آخر کو تیسرے
 دن جب شوہر اوسکا اپنے کام کو گیا اوس زن مکارہ نے اپنا سب اسباب و زیور لیکر ہمراہ
 اوس مرد غیر کے اپنے شوہر کے گھر سے نکل بہاگی جب شوہر آیا دیکھا کہ نہ زوجہ اپنی ہے نہ خالہ
 ہیں نہ اسباب ہے نہ جس میں دوڑا ہوا خالہ صاحبہ کے مکان پر گیا دق الباب کیا اندر گھر میں
 جا کر استفسار حال کیا بعد از خرابی بصرہ معلوم ہوا کہ زوجہ اوسکی مکارہ تھی اور وہ کوٹھے پر
 مرد غیر تھا کہ جسکا خالہ صاحبہ کے گھر سے دھوکا دیا اور اوسکی مہمان نوازی کی الغرض وہ مرد دھومن
 شکستہ دل ہو کر اپنے گھر واپس آیا اور اپنی زوجہ کے لیے دعاے بد کی پس بعد چند سے
 خبر معلوم ہوئی کہ اوس مرد غیر نے اوس عورت کو فلان شہر میں کسی نرزا پر مار ڈالا یہ اثر
 اوس دعاے بد کا تھا اور اللہ اعلم فیصلہ اس قسم عالم کو اگر گرائی مثل کی دہشتہ جانب ہے

تو دلیل نزد زمین کی ہے اور اگر بجانب چپ ہے تو دلیل دختر ہے اور اگر گرانی دو نو جانب ہو تو دلیل
دو زندقہ کی ہے اور اگر گرانی درمیان شکم کے ہے تو دلیل مخمضت کی ہے ایضاً اگر جماع دوسری دفعہ
اتفاق ہو کہ عورت غسل حیض سے فارغ ہو چکی ہو تو پانچ دن تک زرع نہ نشیہ پیدا ہوگا و بعد
از ان آٹھ دن تک لڑکی پیدا ہوگی اور بعد آٹھ دن کے پندرہویں دن تک لڑکا پیدا ہوگا
اور بعد اسکے پیر لڑکی ہوگی ایضاً اگر زن حاملہ کو بطرف راست گرانی ہو اور سر پستان سرخ
ہوں اور چٹنے میں داہنے پاؤں کو مقدم رکھتی ہو اور اونٹنی وقت دہنہ پاؤں پر بوجھ ڈالتی ہو اور
پیلے داہنی چھاتی میں دودھ پیدا ہو دلیل ہے کہ لڑکا پیدا ہوگا اور اگر برخلات مذکور ظاہر ہوا
اور سر پستان سیاہ ہوں دلیل ہے کہ لڑکی پیدا ہوگی۔

باب ششم در بیان دلائل خطوط اور یہ باب مشتمل ہے اسی پر تین فصلوں کے
فصل اول اگر کسی ہاتھ میں خطا ہے باریک اور روشن ہوں دلیل ہے کہ وہ شخص صاحب
دولت ہوگا اور اگر برعکس اسکے ہو تو دلیل بیدولتی کی ہے اور اگر بند دست پر کیسے تین خط
ہوں دلیل ہے کہ وہ صاحب دولت اور والی ہوگا اور اگر کف دست میں نزدیک بند دست
کے مانند دم ماہی کے ہو دلیل ہے کہ وہ شخص بہت عابد اور زاہد ہوگا اور اگر پنج کف دست کیسے
نقش دم بھی ہو وہ شخص عالم و فاضل ہوگا اور اگر کف دست پر کیسے نقش بدور یا نقش تیغ یا
کمان یا نیزہ ہو دلیل ہے کہ وہ سردار لشکر ہوگا اور جانتو کہ کف دست آدمی میں تین خط ہوتے
میں ایک خط کا آغاز بند دست سے ہے کہ بند تر انگشت سے فرد تر ہو کر گذر اسے اور
درمیان تر انگشت اور انگشت شہادت کے تمام ہوتا ہے اور دوسرے خط کا آغاز آخر کف دست
سے ہے اور نزدیک بند گاہ خضر اور بنصر کے گذر اسے اور درمیان انگشت وسطی اور
انگشت شہادت کے تمام ہوتا ہے اور تیسرا خط درمیان ان دو نو خطوں کے ہوتا ہے پس اگر انگلیاں
بند کر کے چاروں انگلیاں یعنی انگشت شہادت اور وسطی اور خضر اور بنصر برابر
اور خط عمر کے ٹیٹھیں اسی کو سو برس کی عمر ہوگی کیونکہ ہر ایک انگشت کو پچیس سال
سے نسبت کی ہے یعنی اگر درازی خط بقدر انگشت خضر ہو تو پچیس سال کی عمر ہے اور
اگر بقدر دو انگشت کے ہو کہ خضر و بنصر وسطی ہے تو پچیس برس کی عمر ہوگی و اگر چاروں

